

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

آقر (17)



مرتبہ
مصباح الحق

قرآن قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ) فون: +2265-6

50- لوئر مال نزد ایم. اے. او. کالج لاہور۔

anquran.com

۶-۲۹۹
کیا آپ نے سرورق پر حضور اکرم ﷺ کا ارشاد پڑھا؟

کہ

بہترین ہے وہ تم میں سے جو (خود) پڑھنا سیکھے قرآن

اور اُسے دوسروں کو سکھائے

آئیے

ہم سب مل کر اس حکم پر عمل کریں

خود بھی قرآن پڑھنا سیکھیں

اور

اپنے بچوں کو بھی سکھائیں

آج ہی اور ابھی، کہیں دیر نہ ہو جائے!

درخواستِ دعا

مصنف کتاب مصباح الحق مرحوم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان

انتظامیہ

کے درجات کو بلند کرے۔ آمین!

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ) لاہور پاکستان

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَكَيْفَ يُعْلَمُونَ
 اس آیت کے تحت قرآن کو سمجھنے کے لیے قرآن کی صحیح تفسیر کی ضرورت ہے
 (۱۷۷)

اگر تم میں سے کوئی شخص قرآن کی تعلیم حاصل کرے
 اور اسے دوسروں کو سکھائے

قرآن پڑھنا سیکھے

مرتبہ
 مصباح الحق

قرآن آسان تحریک ہمدرد
 13-AMU ایچ آر سٹریٹ، ڈیڑھ راجہ پورہ، لاہور-13

فون: 5412223-5432357 فیکس: 5419555-92-42

Email: qat@icq.org.pk, info@quranasan.org WWW.quranasan.org & WWW.asanquran.com

نام کتاب: قرآن پڑھنا سیکھے

مصنف مصباح الحقؒ

مطبع: قومی پریس لاہور

تعداد: 10000

ایڈیشن:- اول

ناشر: قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ)

تاریخ: جنوری 2003ء

قیمت: 30

قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ 13-A/II، ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ، لاہور۔ 18

فون: 5432357-5412288 فیکس: 92-42-5419555

E-mail: qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

www.quranasan.org & www.asanquran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

5791

یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے دو حصوں میں چھاپی گئی تھی ، اب دونوں حصوں کو ملا کر اضافہ اور ترمیم کے ساتھ نئی شکل میں پیش کی جا رہی ہے ۔

اس کتاب میں اردو کی مدد سے قرآن پڑھنا سکھایا گیا ہے ۔ یہ کتاب ان بالغوں کے لئے بہت مفید ہے ۔ جنہوں نے بچپن میں قرآن نہیں پڑھا ، یا پڑھ کر بھول گئے ہیں ۔ مدرسوں کے طالب علم بھی جو اردو پڑھنا جانتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ موجودہ دور میں دنیا میں تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہوا ہے ۔ مغرب میں تقریباً ہر مضمون کی کتابیں *TEACH YOURSELF* کی بنیاد پر لکھی گئی ہیں جن کے وسیلے سے طالب علم بغیر کسی استاد کی مدد کے اس مضمون میں دسترس حاصل کر سکتا ہے ۔ یہ کتاب اسی سمت ایک کوشش ہے ۔

اس قسم کی کتاب کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ بہت سے بالغ ایسے ہیں جو قرآن پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں ۔ لیکن یا تو استاد

ملنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ یا پھر وہ استاد پرانے طریقے سے پڑھاتا ہے جس کے لئے کئی سال درکار ہوتے ہیں، اور ایک بالغ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اتنا وقت نہیں نکال سکتا۔

عربی عبارت کے نیچے اردو میں تلفظ دیا ہوا ہے، اس کی مدد سے عربی الفاظ کو پڑھیے۔ جن لفظوں کے نیچے خط لگائے گئے ہیں ان پر خاص توجہ دیکھیے۔

پھر اردو کو کاغذ سے ڈھانپ لیجئے اور اردو کی مدد کے بغیر عربی الفاظ پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیے اور مقابلہ کیجئے کہ آپ نے صحیح پڑھا ہے یا نہیں۔

کتاب کے آخری حصے میں ایک مکمل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طریقے سے اردو کو ڈھانپ کر اپنا امتحان لیجئے۔ اگر کہیں غلطی ہو تو اس قاعدے کی مشق کیجئے۔ جس میں غلطی ہوئی ہو۔
دعا گو

مصباح الحق

K-85 بلاک 2 پی ای، سی ایچ، ایس
کراچی

پہلا سبق۔ ① حروف

عربی میں انتیس^{۲۹} حروف ہیں۔ آپ ان سے خوب واقف ہیں۔ کیونکہ یہ سب حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں۔ سوائے اس کے کہ اردو میں جن حروف کے نام ہم سے لیتے ہیں عربی میں انھیں الف سے ادا کرتے ہیں مثلاً ب کو اردو میں "بے" اور عربی میں "با" پڑھتے ہیں۔

الف	با	تا	ثا	جا	ح
واو	دال	ذال	را	ز	زین
شین	صا	ضاد	طا	ظا	میم
میم	فا	قاف	کاف	لام	میم
نون	واو	ہا	ہمزہ	یا	

۲۔ تلفظ: ہر ملک کے لوگ چاہے وہ انگریز ہوں یا عرب اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقے سے ادا کرتے ہیں۔

قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہو سکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیے۔ لیکن عربوں کا تلفظ زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے۔ اس لئے دستور یہ ہے کہ قرأت کے امام جو گذرے ہیں۔ ان کی روایت کو قائم رکھا جائے۔ ایسے دستِ امام مستند ہیں اور ہر ایک کے دورِ راوی ہیں۔ اس طرح قرأت کی بہتر قسمیں مستند مانی جاتی ہیں۔ اس سے قرأت کے فن کی وسعت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ جس کو خدا توفیق دے وہ ان میں سے کسی ایک روایت پر قرأت کی تعلیم حاصل کر کے قاری بن سکتا ہے۔

ہر مسلمان کے لئے تلاوت ضروری ہے۔ قاری بننے کے لئے نہ تو اس کے پاس وقت ہے اور نہ اتنے استاد قاری موجود ہیں جو کروڑوں آدمیوں کو تعلیم دے سکیں۔ اس لئے ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ کسی فنی معاملے کو رکاوٹ بنائے بغیر خدا کے کلام کی تلاوت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں :-

- (۱) جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔
- (۲) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔

۳۔ حُرُوف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اردو میں ہیں۔ لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

الگ لکھی ہوئی د اردو کی طرح ہوتی ہے۔
مٹی ہوئی د آگے سے ٹڑی ہوئی ہوتی ہے۔

دعوت عید

الگ لکھا ہوا ر دو طرح کا ہوتا ہے۔

ملا ہوا ر بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔

راحت راحت عرض شرط

الگرک کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل مختلف ہوتی ہے۔

اردو میں مالک
عربی میں مالک

لا	اسے یوں بھی لکھتے ہیں حصہ نمبر ۱ کو ل' مانا جاتا ہے۔ حصہ نمبر ۲ کو 'الف' مانا جاتا ہے۔
م	اسے یوں بھی لکھتے ہیں
ہ	اردو میں ب اور ہ کو ملائے ہیں : عربی میں لکھیں گے : لفظ کے بیچ میں یا شروع میں ہ یہ شکلیں اختیار کر سکتی ہے : بہم (بہم) لہم (لہم)
ت	اگر گول ہ پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ ت کی آواز دے گی : آیہ (آیت)
ی	اسے بڑی "ے" کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی مے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" "جھوٹی" "ی" کی آواز دیتی ہے۔

۴۔ اعراب

۱۔ اعراب زبر، زیر، پیش وغیرہ علامتوں کو کہتے ہیں۔
 اردو میں ہم سب حرفوں پر اعراب نہیں لگاتے۔ لیکن قرآن میں
 تمام حروف پر اعراب ہوتے ہیں۔ اس لئے بہت آسانی ہوتی ہے۔
 زبر حرف کے اوپر لگتا ہے۔

زبر ج ب

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے۔

جا... لمبی آواز ج چھوٹی آواز

زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہیے۔

سجا کو باجا پڑھیں تو غلط ہوگا۔

شَرَّ شَجَرٍ خَطَبَ

ت ر ش ج ر خ ط ب

فَعَلَ قَدَّمَ كَسَبَ

ف ع ل ق د ر ک س ب

۲۔ زیر: زیر حروف کے نیچے لگتا ہے۔

س ل
ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔
لی... لمبی آواز ل چھوٹی آواز
عربی میں بڑی مے کی آواز نہیں ہے۔ اس لئے زیر لگاتے وقت
لی کی آواز کو چھوٹا کریں۔

إِبِلٍ آذِنَ وَ لِي
إِبِلٍ أذِنَ وَ لِي

۳۔ پیش: پیش حروف کے اوپر لگتا ہے۔
ر س

”و“ کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے۔
مؤ... لمبی آواز م چھوٹی آواز
پیش کی آواز کو ”و“ کی طرح کھینچنا نہیں چاہئے۔

خُدُّ رُسُلُ قَتِيلَ
خُ رُسُلُ قَتِيلَ

۵۔ ایک حرفی لکڑے: ہم نے ابھی تک جن لفظوں کو پڑھا۔ ان میں ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش تھا۔ ایسے سب حرف الگ الگ رہتے ہیں۔ اس طرح لفظ ایک ایک حرف والے لکڑوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

رَجُلٌ ر ا ج ل	فَلَقَ ف ل ق	سَمِعَ س م ع
تَذَرُ ت ذ ر	خُلِقَ خ ل ق	أَحَدٌ أ ح د
قَتَلَ ق ت ل	عَمِلَ ع م ل	بَطَرَ ب ط ر
مَلِكٌ م ل ك	خَشِيَ خ ش ي	كُتِبَ ك ت ب

۶۔ دو حرفی ٹکڑے: اگر کسی حرف پر 'جزم' کا نشان مل کر دو حرفی ٹکڑا بناتا ہے۔

جزم کا نشان چھوٹی 'سی' 'دال' کی طرح ہوتا ہے۔
 لَمَّ اَل پر زبر ہے اور م پر جزم ہے۔ پس ل اور م مل جائیں گے۔

قُلُّ	مِنُّ	لَمُّ
قُدُّ	مِیْن	لَمِّم
هَمُّ	قَدُّ	مُمِّم
ہِمِّم	قَدِّم	مُمِّم
عِیْنُ	لَاکُ	طِبُّ
بَطْلُ	جَدُّ	نَاکُ
تَدُّ	مُرُّ	غِلُّ

اب آپ کو دو حرفی ٹکڑے پڑھنے آگئے۔ ان کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھیے :

مَرَقِدٌ	بِدْعَتٌ	عُرْبَتٌ
مَرَقِدٌ	بِدْعَتٌ	عُرْبَتٌ
مَرَكَزٌ	خِدْمَتٌ	فَرَبَتٌ
مَرَكَزٌ	خِدْمَتٌ	فَرَبَتٌ
عَرَفَهُ	صَدَمَهُ	مِدْحَتٌ
عَرَفَهُ	صَدَمَهُ	مِدْحَتٌ
اِرْجِعْ	يُولَدُ	اِرْحَمْ
اِرْجِعْ	يُولَدُ	اِرْحَمْ
فَرَقْنَا	مُدْعِمٌ	نَزَلَهُ
فَرَقْنَا	مُدْعِمٌ	نَزَلَهُ

۷۔ ٹکڑے کرنا

اب آپ ایک حرفی اور دو حرفی ٹکڑوں کو پہچانئے۔
کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اُس سے اگلے حرف پر
نظر ڈالو۔

(۱) اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہے تو یہ پہلے حرف سے
ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا ہو جائے گا۔

قُلْتُ: ق سے اگلے حرف پر جزم ہے پس 'ق' اور 'ل'
میں گئے اسے پڑھیں گے قُلْتُ۔

(۲) اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اُس سے اگلے
حرف پر جزم نہیں ہے بلکہ اپنی کوئی حرکت ہے تو ظاہر
ہے کہ یہ حرف نہیں مل سکتا۔ پس پہلا حرف ایک حرفی
ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا۔

لَكُمْ: ل سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے۔ پس یہ
ل سے نہیں مل سکتا اور پہلا ٹکڑا ہوگا: لَ

اب تک سے اگلے حرف "م" پر جزم ہے۔ پس ک
اور م میں گئے: كُمْ (لَ كُمْ)

لفظ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا

چاہیے۔

فَقُلْ لَسْتُمْ لِيَمَنْ
ف : قُل ل : سْتُمْ ل : يَمَنْ

ضِعْفُ تَتَكُنْ فَالَكُمْ
ض : عْفُ ت : تَكُنْ ف : اَلَكُمْ

رَحْمَةً أَعْلَمُ نَعْبُدُ
ر : حْمَةً أ : عْلَمُ ن : عْبُدُ

أَنْزَلَ أَنْعَمْتَ شَجَرَةً
أ : نْزَلَ أ : نْعَمْتَ ش : جَرَةً

بِحَمْدِكَ كَعَصْفِ
ب : حْمِدِكَ ك : عَصْفِ

اب تک آپ کی آسانی کے لئے لفظوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دکھایا گیا ہے۔ اب آپ اپنے دل میں ٹکڑے کیجئے :

کسی لفظ کو جلدی سے پورا ادا نہ کیجئے۔ اس میں غلطی ہونے کا ڈر ہے۔ ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے۔ لفظ کے ٹوٹنے کا فکر نہ کیجئے۔ تھوڑی مشق کے بعد روانی آجائے گی۔

مشق نمبر

خَبِيرٌ خَلَقْتَ خَلَقْتُ
خ ب ی ر خ ل ق ت خ ل ق ت

أَكْمَلْتُ مَلَكَتُ لِلْكِتَابِ
ا ک م ل ت م ل ک ت ل ل ک ت ب

أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
ا ن ذ ر ت ه م ا م ل م ت ن ذ ر ه م

يَخْرُجُ أَخْرَجْتِ حُشِرَتْ
يَخْرُجُ أَخْرَجْتِ حُشِرَتْ

الْقَضَى لَعْنَتُهُ وَسَطَنَ
الْقَضَى لَعْنَتُهُ وَسَطَنَ

يُوسِسُ فَرَعَتَا يَحْسِبُ
يُوسِسُ فَرَعَتَا يَحْسِبُ

أَثَرَانِ بَطِحَتِ لَيْتُنِي زِرَ
أَثَرَانِ بَطِحَتِ لَيْتُنِي زِرَ

أَهْلَكَتُ أَمَّا تَبَلَّمُ جَعَلْتُمُ
أَهْلَكَتُ أَمَّا تَبَلَّمُ جَعَلْتُمُ

الْحَمْدُ نَعْبُدُ سَطِطِحَتْ
الْحَمْدُ نَعْبُدُ سَطِطِحَتْ

دوسرا سبق۔ اء و ی

آپ نے دیکھا کہ عربی پڑھنے اور اردو پڑھنے میں کوئی فرق نہیں۔ سب حروف اردو کی طرح مل رہے ہیں۔

ا و ی

یہ تینوں حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے بارے میں چند باتیں قابل توجہ ہیں:

۱۔ الف

زبر والاحرف الف سے ملے تو قاعدے کے مطابق الف پر جزم ہونا چاہیے۔ لیکن جزم نہیں لگایا جاتا۔

مَا قَالَ جَعَلْنَا

مَا قَالَ قَالَ عَلْنَا

اگر الف پر جزم لگا دیا جائے تو جھلکے سے آواز نکلے گی جیسے ہچکی آتی ہے۔ اس آواز کو ہم اردو اشارہ میں x سے ظاہر کریں گے۔

اِقْرَأْ
اِقْرَأْ x

فَا
فَا x

۲۔ ہمزہ ء

الف اور ہمزہ ایک ہی آواز کی دو شکلیں ہیں اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ تو اسی طرح جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔ جس طرح الف پر جزم لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

شئت	یاخذ
ش × ت	ی × ح ز

ہمزہ کسی حرف سے ملے تو الف کی آواز دیتا ہے۔ اسی لئے اگر الف کسی حرف سے ملے تو قاری اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

ین

ان

ہمزہ نون ذیر ان

الف نون ذیر ان

یامر

لین

جئت

ی × مر

ل ان

ج × ت

۳۔ واؤ

اگر کوئی پیش والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو دونوں میں ایک ہی آواز ہوتی ہے۔

قَالُوْ	كَانُوْ	اَقْسَمُوْ
قا لو	کا نو	اق س مو

اگر کوئی زبر والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

سَوُوْ	اردو میں اس کو پڑھیں گے : سَوُوْ
	عربی میں اس کو پڑھیں گے : ساوُوْ

يَوْمَ	قَوْمِ	لَوْكَانَ
ياؤ م	قاؤ م	لاؤ کا ن
تَوْبَهُ	فَوْتَهُمْ	نَادَوْ
تاؤ بنت	فاؤ ق ہم	نا داؤ

۴ - ی

عربی میں چھوٹی 'ی' اور بڑی 'ے' کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ صرف چھوٹی 'ی' کی آواز نکلتی ہے۔

فِي	فِي	لَذِي	لَذِي
فی	فی	لِذی	لِذی

اگر کوئی زبر والا حرف 'ی' سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

اردو میں اس کو پڑھیں گے : گے
عربی میں اس کو پڑھیں گے : گائی

كَيْفَ	خَيْرُ	بَغِيرِ
کائی	خائی	بِغائی

عَلَيْهِ	إِلَيْكُمْ	أَيْدِيهِمْ
عائی	لائئکم	آئی دی ہم

۵ — دوسرے سبق کا خلاصہ

۱۔ دو حرفوں کو ملانے کے لئے جزم ضروری ہے۔ لیکن الف سے ملنے کے لئے جزم نہیں لگتا۔

بَدُ	جَا	لَمُ	لَا
بَدَ	جَا	لَمَ	لَا

۲۔ اگر الف پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

يَا تِكْ	اِقْرَاْ
يَا تِكْ	اِقْرَاْ

۳۔ اسی طرح اگر ہمزہ (۶) پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

بِئْسَ	جِئْتِ
بِئْسَ	جِئْتِ

۴۔ زبر والا حرف "و" سے ملے تو اردو سے مختلف
آواز نکلتی ہے :-

قَوْلٌ	قَوْلٌ
قَوُّوْلٌ	قَوُّوْلٌ

۵۔ زبر والا حرف "ی" سے ملے تو اردو سے مختلف
آواز نکلتی ہے :-

كَيْفَ	كَيْفَ
كَايْفٌ	كَايْفٌ

عربی میں بڑی 'ے' بھی چھوٹی 'ی' کی آواز دیتی ہے۔

إِذَا	إِقْرَأْ	شِئْتَ
إِذَا	إِقْرَأْ	شِئْتَ

لَوْلَاكَ	بَيْنَ	لِذِي
لَاوْلَاكَ	بَيْنَ	لِذِي

مشق نمبر ۲

وَلَسَوْفَ وَل سَاوُفَ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ أَنْ عَمْتَتْ عَ لَانِيْهُمْ
---------------------------	---

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ	يُولَدْ يُولَدْ
--	--------------------

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ أَلَمْ تَرَ كَانِيْ	أَهْتَدَوْا أَهْتَدَوْا
---	----------------------------

وَأَمْرِنَا مَنَّا سِكْنَا وَأَمْرِنَا مَنَّا سِكْنَا	وَتُبُّ عَلَيْنَا وَتُبُّ عَلَيْنَا
--	--

مَا لَمْ يَأْتِكَ مَا لَمْ يَأْتِكَ	وَلَيْبَسَ وَلَيْبَسَ
--	--------------------------

اُردو کی عبارت میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچے گئے ہیں اُن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

لَوْ كَانُوا
لَاؤُ كَانُوا

جَعَلْنَا مُسْلِمِينَ
جَ عَلِ نَا مَسِلِ مَائِنِ

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

تَوَاصَوْا
تَوَا صَاؤُ

كَيْفَ خُلِقْتِ
كَائِي فَ خُ لِقْتِ

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ
فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ

بِاسْمِكُمْ
بِاسْمِكُمْ

لَقَدْ اَوْحَى الْيَلِيكَ
لَقَدْ اَوْحَى الْيَلِيكَ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

أَوْ حِينَا

أَوْ حِينَا

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

شَدَّتْ

شَدَّتْ

يَوْمَ يَا تُونَنَا

يَوْمَ يَا تُونَنَا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ

الْيَوْمَ نَخْتِمُ

لَا رَيْبَ فِيهِ

لَا رَيْبَ فِيهِ

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

تیسرا سبق - خالی حروف

اُردو میں عربی کے کئی الفاظ روزمرہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیچے ایک لفظ دیا ہوا ہے :

بالکل

اُردو کے قاعدے سے اس لفظ کا تلفظ ہونا چاہیے "بال کُل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں "بل کُل" کیونکہ عربی میں اس لفظ کو اس طرح لکھتے ہیں :

بالکُل

عربی کا ضروری قاعدہ ہے کہ :
اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ بالکل خالی ہو ، تو وہ حرف خاموش رہے گا۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں۔

یہاں الف خالی ہے اس لئے "ب" سیدھی "ل" سے مل جائے گی۔ بل زیرِ بل

نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی خالی حروف ہیں ہم ان کو
چھوڑ دیتے ہیں :-

فِي الْغُورِ بِالْجَبْرِ
فِلِ فَاوْرِ بِلِ جَبْرِ

یہ قاعدہ صرف ایک صورت میں نہیں لگتا ،
جیسے مَا جَا لَا وَغیره
یہاں الف خالی ہے لیکن آواز دیتا ہے ۔
لیکن اگر اگلے حروف پر جزم ہو تو یہ الف بھی
خاموش ہوگا ۔ جیسے :

فَاعْدِلُوْ
فَعِ دِلُوْ

- ۱۔ معمولی حالات میں ف الف زبر "فا" پڑھا جاتا ۔
- ۲۔ لیکن یہاں اگلے حرف "عین" پر جزم ہے تو "ف"
براہ راست "ع" سے مل جائے گا ۔
- خالی الف کو پڑھتے وقت دونوں باتیں سامنے رکھیں ۔

فَأَصْبِرُوا
فَص بَرُّو

لَا تَرَئِبَ
لَا رَائِبُ

وَأَذْخُلِي
وَذْخُ بِي

صِرَاطَ
صِرَاطَ

الف کے علاوہ اگر دی، دو، ال، خالی ہوں تو ان حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں۔ جیسے

مِنَ الْأَجْدَاثِ
م ن ن ا ج د ا ث

بِالْغَيْبِ
ب غ ا ب

إِلَى الْأَذْقَانِ
إ ل ل ا ذ ق ا ن

فِي الْفُلْكِ
ف ل ل ف ل ك

يَوْمِنُونِ
م ن ن و م ن و ن
(واو خالی ہے)

ذَوِ الْجَلَالِ
ذ ل ل ج ل ل

مشق نمبر ۳

فِي الْفُؤْمِرِ

فِيلِ فَاؤِ رِ

عَبْدُ الْحَقِّ

عَبِ رُلِ تَحَقِّ

وَادَّخُلُوا الْبَابَ

وَدَخُ لُلِ بَابِ

ذُو الْعَصْفِ

زُلِ عَصِ فِ

فَاعْدِ لُو

فَعَا رِ لُو

فِي الْأَرْضِ

فِي اَرْضِ

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَأَقِي مِلِ وَزَنِ بِلِ قِسْطِ

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

فَهِي اِلَى اذْقَانِ فَهُمْ

آپ کی مدد کے لئے تیر کے نشان لگائے گئے تھے۔
اب آپ خود خالی حروفوں کو چھوڑ کر پڑھیں:

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

فَوَاحِشٍ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعاصِي
فَوَاحِشٍ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعاصِي

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ
لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ

چوتھا سبق - کچھ اور اعراب

۱۔ کھڑا زیر: یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔
یہ الف کی آواز دیتا ہے۔

اَدَمَ	سَلَمَ	كَتَبَ
آدَمَ	سَلَامُ	کِتَابُ

۲۔ کھڑا زیر: یہ بھی سیدھا ہوتا ہے اور حرف کے نیچے لگتا ہے۔ یہ "یہ" کی آواز دیتا ہے۔

بِه	هَذِهِ	الْفِ
بِی	ہا ذِہِی	ای لافِ

۳۔ کھڑا پیش: یہ اس شکل کا ہوتا ہے: ۶
یہ واؤ کی آواز دیتا ہے۔

لَهُ	عَبْدُهُ	نَفْسُهُ
لِہُو	عَب رُہُو	نَف سُہُو

عَلَى إِلَى عَيْسَى

عَ لَا (ی خالی) لِاِ عِی سَا

قُرْآنُ ذَلِكَ أَتَكَ

قُرْآنُ ذَالِکَ آتَاکَ

مِثْلِهِ دُونِهِ آيَتِهِ

مِثْلِہِ دُونِہِ آیاتِہِی

سِحْرُ اطْعَمَهُ كَذِبُهُ

سِحْرُ اطْعَمَہُ کَذِبُہُ

بَعْدِهِ اِيْمَانُهُ يَقْوَمُ

بَعْدِہِ اِیْمَانُہُ یاقْوَمُ

فَمَالَهُ اصْحَابُ

فَ مَالِہُ اَصْحَابُ

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ
ذَالَ كَلِّ كِتَابُ لَا رَائِي بَب فِي ه

بِاسُهُ عَنِ الْقَوْمِ
بِاسُ هُوَ عَنِ نِيلِ قَاوِمِ

فِي الْمُنْفِقِينَ
فِي مُنَافِقِي ن

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ
مَا أَغْنَا عَنْهُ مَالُهُ

مِنْ أَهْلِهِ
مِنْ أَهْلِ لَيْسِي

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِهِ

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِهِ

فِي الْحَيَاةِ
فِي خَيَاتِ

إِلَهُ مُوسَىٰ
إِلَاهِ مُوسَىٰ

وَأَمْرَاتُهُ
وَأَمْرَاتُهُ

۴۴۔ مد

مد اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً آج، آم جس حرف پر مد لگے اس کی آواز لمبی کھینچی جاتی ہے۔
مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں: س اور ہ

قَالَ	عَلَى	شَاءَ
قا لو	ع لا	شا... ء
لُ لبا کھنچا	لا لب کھنچا	شا لب کھنچا

قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آتے ہیں۔ ہم ان کو ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں۔ اگر کسی حرف پر مد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔

پڑھیں گے: الف لا۔ م می۔ م	الْم
ل اور م پر مد ہے۔ اس لئے آواز لمبی ہوتی۔	
پڑھیں گے: حا می۔ م	ح
م پر مد ہے اس لئے آواز لمبی ہوتی۔	
پڑھیں گے: صوا... د	ص

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

مَا جَاءَهُمْ

مَا جَاءَهُمْ

وَمِنْ آيَاتِهِ اسْحَاقَ

وَمِنْ آيَاتِهِ اسْحَاقَ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ

كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ

هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑا الف ل سے ذرا ہٹ کر لکھا گیا ہے۔

کھڑے زبر پر مند بھی ہے اس لئے کھینچے گا۔

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

مشق نمبر ۳

أُولِيَاءَ
اُولِ يَا

أُولِيكَ
اُولِي ك

طَائِفَهُ
طَائِفَتُ

خَلَقْنَاكُمْ
خ ل ق ن ا ك م

صَلِحَتِ
ص ا ل ح ا ت

أَهْدَى
ا ه د ا

أَذَاعُوْبِهِ
ا ذ ا ع و ب ه ي

الْفِ
ا ي ل ا ن

أَيَاتِهِ
ا ي ا ت ه ي

عَبْدُهُ
ع ب د ه و

دَاوُدَ
د ا و و د

خَلَقَهُ
خ ل ق ه و

عَسَقَ

طَهَ

يَسَرَ

ع ا ن ... ن / س ي ... ن / ق و ... ف / ط ا / ه ا

ي ا / س ي ... ن

مَلَائِكَتِهِ
ذَلِكَ الْكِتَابُ

مَلَائِكَتِهِ
ذَلِكَ الْكِتَابُ

هَؤُلَاءِ
فَوْقَ عِبَادِهِ

هَؤُلَاءِ
فَوْقَ عِبَادِهِ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ

مَالَهُ أَخْلَدَةَ
سَمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مَالَهُ أَخْلَدَةَ
سَمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بِيَمِينِهِ
بِيَمِينِهِ

بِيَمِينِهِ
بِيَمِينِهِ

جائی ءَ الف خالی ہے
 جی۔ ءَ ج، ی سے لے گا
 تُوْمِنُونَ
 ت x (واو خالی ہے)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
 ذالِ کھ کتاب
 وَعَلَىٰ اَبْصَارِهِمْ
 وَعَ لاءِ ابصارِ ہم

يٰۤاٰدَا وُدَّ	اَلْفِیْمِ	يٰۤاَبِيّٓ اٰدَمَ
یا دا وود	ای لاف ہم	یا ب نی ... آ دم

صَلٰوَةٌ	صَلٰوَةٌ	زَكٰوَةٌ
ص ل ل	ص ل و	ز ک ک

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	مِائَةٌ
ذ ل ف ض ی ع ظ ی م	م ا ع ت

بِهٖ	مَعَهُ	بَعْدِہٖ
ب ہ	م ع ہ	ب ع د ہ

يَا مَرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
يَا مَرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَا تَوَكُّمٌ مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ
يَا تَوَكُّمٌ مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ

ثَوَابِ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِمْ

ثَوَابِ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِمْ (واو خالی) تِ هِي

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى

أَفَعَيْنَا

أَفَعَيْنَا

حُسْنَيْنِ

حُسْنَيْنِ

سَيُغْضِبُونَ

مُسْتَهْزِئُونَ

پانچواں سبق — وقفہ

عربی میں جب کوئی جملہ ختم ہوتا ہے تو ایک نشان بنا دیا جاتا ہے : ○

اس کو آیت کہتے ہیں۔ جملہ ختم ہونے کے بعد وقفہ ضروری ہے۔ یعنی تھوڑا ٹھہرنا چاہیے۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے کے لئے نشان ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر اگلے صفحوں میں آئے گا۔

قرآن شریف میں وقفہ کرنے کا طریقہ بنا یا گیا ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو اڑا دیتے ہیں۔ تاکہ وہ حرف آگے نہ بل سکے، اور اس حرف کو کچھلے حروف سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔

آخری حرف 'ن' پر زبر ہے۔ اس زبر کو اڑا دیا۔ اور اس حرف کو کچھلے حروف سے ملا دیا۔

تَعْلَمُونَ ○
تَعْلَمُونَ

آیت ہو تو تَعْلَمُونَ

آیت نہ ہو تو تَعْلَمُونَ

مَالَهُ أَخْلَدَهُ ○

مَا لَ هُوَ... أَخ لَ دَه

آخری ہا پر سے کھڑا پیش اڑا دیا۔ دہ

وَمَا آذُرِكَ مَا الْعُقَبَةُ ○

وَمَا... آذُرَاكَ مَلِ عَاتِقِ بِي

اگر ہا پر دو نقطے لگا کر ت بنا یا گیا ہو تو آیت سے پہلے ہا پر دو نقطے اڑ جاتے ہیں اور صرف ہا کی آواز نکلتی ہے۔

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

وَإِلَى أَرْضِ كَانِي فَ سَطِحَتْ

ت پہلے ہی ملا ہوا ہے۔ حت۔ ایسا ہی رہے گا۔

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ○

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى

ے خالی ہے اور سا کمل ہے۔ پس 'سا' ہی رہے گا۔

۱۔ مندرجہ ذیل علامات پر وقفہ ضروری ہے :

○	ط	م
○	یہ پوری آیت کی نشانی ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔	
ط یا ○	یہ وقفہ مطلق ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔	
م	یہ وقفہ لازم ہے۔ وقفہ ضروری ہے ورنہ معنی غلط ہو سکتے ہیں۔	
۲۔ مندرجہ ذیل علامت پر وقفہ اختیاری ہے۔		
ج یا ج	ج (یہ وقفہ جائز ہے) وقفہ کرنا یا نہ کرنا آپ کی مرضی پر ہے۔	
قف	یہاں تھوڑا کھہر جانا چاہیے۔	

۳۔ نیچے دی ہوئی علامات پر وقفہ نہیں ہوتا۔
لا ز س ق ص وغیرہ

اب مختلف علامات کی مثالیں دیکھئے :-

وَلَمْ يُؤَلَّكَ ٥
وقف کرنا ہے۔ لیکن آخری حرف پر
پہلے ہی جزم ہے۔ وَلَمْ يُؤَلَّكَ

نَسِيَ خَلْقَهُ ٥
وقف کرنا ہے۔ ہا کا کھڑا پیش اڑ گیا۔
نَسِيَ خَلْقَهُ

أَصْحَابُ الْقَرْيَةِ ٥
وقف لازم ہے۔ ت کے نقطے اور زیر
اڑ جائیں گے۔ أَصْحَابُ الْقَرْيَةِ

أَرْضُ الْمَيْتَةِ ٥
وقف اختیاری)
اگر وقفہ نہ کریں تو :-
أَرْضُ الْمَيْتَةِ
اگر وقفہ کریں تو :-
أَرْضُ الْمَيْتَةِ

رِزْقَهُ فَيَقُولُ ٥
لا پیر وقفہ نہیں کرنا ہے۔
رِزْقَهُ فَيَقُولُ

یہاں رکوع ختم ہوتا ہے۔ وقفہ کیا جائے گا۔

اگر دو علامتیں ہوں مثلاً س ج تو اوپر کی علامت مانی جائے گی۔

اس قاعدے کے مطابق لے پر وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔

لیکن بعض قاری لے پر بھی وقفہ کر دیتے ہیں۔

آئیے! ذرا دہرائیں :-

- ۱۔ ○ ط م پر وقفہ ضروری ہے ۔
- ۲۔ ج پر وقفہ آپ کی مرضی پر ہے ۔
- ۳۔ لا اور دیگر علامتوں پر وقفہ نہیں ہوتا ۔
- ۴۔ وقفہ کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخری حرف پر سے حرکت ہٹا دیجئے اور اسے پچھلے حروف سے جوڑ دیکجئے ۔
- ۵۔ اگر آخری حرف "لا" پر دو نقطے لگا کر "ت" بنایا گیا ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے اور صرف "لا" کی آواز نکلے گی ۔

أَفِيْدًا ○ أَفٍ دَه

- ۶۔ حرکت ہٹانے کے بعد بعض دفعہ آخری حرف پچھلے ٹکڑے سے آسانی سے نہیں جڑتا۔ مثلاً عَنْهُ ط

"لا" کا پیش اُڑا دیا۔ اسے عَنْ میں اس طرح ملانا چاہیئے کہ "لا" کی پیش کی آواز نہ آئے۔ عَنْ کے بعد صرف "لا" کا اشارہ سالکایا جائے۔

وَالْفَتْحُ ط | فِي الْقَرْنِ ○
وَل فَت ج | فِل قَرْن

مشق نمبر ۵

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط	أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○
عَبْدُهُ هُوَ وَرَسُولُهُ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ○	لِيَرَوْا أَعْمَالَ هُمْ ○
فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ	لِيَرَوْا أَعْمَالَ هُمْ

كَاتِبِينَ ○ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ○	كَاتِبِينَ
كَاتِبِينَ	يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ

أَلْقَا رِعَةً ○ مَا الْقَا رِعَةً ج	أَلْقَا رِعَةً ○
أَلْقَا رِعَةً	مَا الْقَا رِعَةً

أَمْرًا يَتَّيْنُ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى ط

أَمْرًا يَتَّيْنُ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى

لَكَ الْحَمْدُ ط
نَ كُلِّ مَد
فِي الْأَرْضِ ○
فِي أَرْضِ

وَأَسْتَغْفِرُهُ ط
صَرَخَ ه

ه پرے پیش ہٹایا
لیکن فریب ہ نہیں ملتی پس
وسیع فرہ

ح پرے زبر ہٹایا
لیکن صریح نہیں ملتی
پس صرح

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَأِيُّاتٍ قَدِيرٍ ○
وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَأِيُّاتٍ قَدِيرٍ

وَجُنُودَهُ ۖ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○
وَجُنُودَهُ ۖ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ○
وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ

چند ضروری باتیں

پانچ سبق پورے ہوئے۔ اس طرح آدھی کتاب ختم ہو گئی۔
ان سبقوں میں کچھ باتیں قابل توجہ ہیں جنہیں دہرانے کی
ضرورت ہے :

(۱) تلفظ

ہر زبان میں الفاظ کا صحیح تلفظ اہل زبان ہی ادا کر سکتے
ہیں۔ کوشش کرنے سے ہم صحیح تلفظ کے کافی قریب جاسکتے
ہیں۔ تلفظ کتاب کی مدد سے نہیں سکھایا جاسکتا۔ ریڈیو اور
ٹیلی ویژن پر اچھے قاری تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو
سن کر اپنی باط کے مطابق اپنی ادائیگی درست کر سکتے
ہیں۔

مندرجہ ذیل حروف کی آواز خاص توجہ چاہتی ہے :-
ع اور ح کی آوازیں گلے سے نکلتی ہیں۔
ض کی آواز عربی میں وہ نہیں جو اردو میں ہے۔
اردو میں ض کی آواز ز سے ملتی جلتی ہے۔
عربی میں ض کی آواز د سے ملتی جلتی ہے۔

(ii) اعراب

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔
بجاء۔ ب چھوٹی آواز۔ جاً لمبی آواز۔
زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے۔
بجاء کو ہم باجا نہیں پڑھ سکتے۔

کَمَا

لَهَا

کَ مَا (کاما نہیں)

لَ هَا (لاہا نہیں)

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔
زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے۔
ب ادا کرنے کے لئے بی کی آواز کو چھوٹا کیجئے۔
ب کو "ب زیر بے" پڑھنا ٹھیک نہیں۔
عربی میں بڑی سے کی کوئی آواز نہیں ہے۔

بِه

إِبِلٍ

ب (چھوٹی) ہی (لمبی)

ب (چھوٹی آواز)

و کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز بنتی ہے ۔
 پیش کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے ۔
 بُ ادا کرنے کے لئے بُو کی آواز کو چھوٹا کیجئے ۔
 بُ کو " ب پیش بو " پڑھنا ٹھیک نہیں ۔

هُوَ لَهُ
 (ھوا چھوٹی) و ل (اچھوٹی) ہو (لمبی)

کوئی زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں اس کی آواز
 اُردو سے مختلف ہوتی ہے :

قَوْلَ سَوْفَ مَوْلى
 قَاوُلَ سَاوُفَ مَاوُ لا

کوئی زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں اس کی آواز
 اُردو سے مختلف ہوتی ہے :

كَيْفَ اِلَيْهِ عَيْنُ
 كَايُ ف اِلَايُ ه عَايُ ن

(iii) الف کی خصوصیات

یہ باتیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہو تو وہ خالی الف سے مل جائے گا۔ اگرچہ الف پر جزم نہیں۔

جَا لَهَا مَالُهُ
 جَا لَهَا مَالُهُ

لیکن اگر خالی الف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مانا جائے گا اور وہ حرف جزم والے حرف سے جاملے گا۔

فَاضِبٌ وَالْمَلِكَةُ
 فَاضِبٌ وَالْمَلِكَةُ
 فَاضِبٌ وَالْمَلِكَةُ

وَلَا الْهُدَى تَحْتَهَا الْآنُ
 وَلَا الْهُدَى تَحْتَهَا الْآنُ
 وَلَا الْهُدَى تَحْتَهَا الْآنُ

اگر الف یا ہمزه کسی اور حرف سے ملیں تو ایک ہی قسم کی
آواز پیدا ہوتی ہے :-

اِنُّ

اِنُّ

اِن

اِن

اسی لئے شروع والے الف کو ہمزه بھی کہہ دیتے ہیں۔

آپ نے پچھلے صفحے پر دیکھا کہ جَا مَا وَغِيْرَهٗ فِيْنَ الْفِ بِرِ
جَزْمٍ نِهِيْنَ۔ پھر بھی زبر والا حرف الف سے بل جاتا ہے۔
لیکن اگر الف پر جَزْم لگا ہوا ہو تو ہمزه کی طرح جھٹکے
سے پڑھا جائے گا۔ (جھٹکے کا نشان x)

يَاْمُرُ
يَا x مُرُ

لَيْسَ
لَا x بِيْسَ

اِقْرَأْ
اِقْ x رَا

يَوْمِنُونَ
يَوْمِ x نُونِ

يَا تُبٰرَكَ
يَا x تَبٰرَكَ

جِئْتَا
جِي x تَا

(iv) خالی حروف

قرآن مجید میں خالی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی۔ اس لئے خالی حروف کو خاص توجہ سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

یہاں ہمزہ پر جزم ہے واو خالی ہے۔ پس "ی" ہمزہ سے ملے گی۔	يَوْمِنُونَ یٰ م نون
---	--------------------------------

یہاں ء پر پیش ہے واو خالی ہے۔ اس لئے صرف ء پڑھا جائے گا۔	هُوَ لَاءِ ہا... لاء...
--	-----------------------------------

زَكَاةٌ ز ک ا ت	صَلَاةٌ ص ل و ا ت	صَلَاةٌ ص ل ا ت
---------------------------	-----------------------------	---------------------------

خالی حروف کی طرح خالی شوشہ بھی چھوڑ دیا جاتا ہے :-

مَثْوِيهِ م ت و ا ہ	مَاوَاهِمُمْ م و ا ہ م	أَدْرَاكِ ا د ر ا ت
-------------------------------	----------------------------------	-------------------------------

خالی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف

مندرجہ ذیل حروف ہی خالی ہو سکتے ہیں :

ذُو الْفَضْلِ فِي الْكِتَابِ يَوْمِ الدِّينِ
ذُل (وا خالی) فِل (ی ا خالی) یاؤمِد (ا ل خالی)

(۱) کاتب کی بے پرواہی :- بعض دفعہ کاتب کی بے پرواہی سے اعراب بالکل اس حرف کے اوپر نہیں لگتے۔ اس لئے غور کرنا ضروری ہے :-

(۲) مَبِينٌ : ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیر م کے نیچے ہے حالانکہ زیر

ل کے نیچے ہے۔ اگر اسے اس طرح لکھا جاتا تو بہتر تھا : لِمَنْ

(۲) قَالُوا آمَنَ : معلوم ہوتا ہے کہ مد الف پر ہے حالانکہ

مد لُو پر ہے۔ پڑھنے والا اسے غلطی سے قَالُوا پڑھ سکتا ہے۔ اسے

یوں لکھنا چاہیے تھا : قَالُوا آمَنَ

(۳) تَبِيحُهَا الرِّادِفَةُ

آیہ زیر الف پر معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ اس سے

پہلے ہ پر ہے۔ ہ خالی تو نہیں ہو سکتی۔ ہ سیدھی س سے

ملے گی۔ (ا ل خالی)

متفرق مشق (۱)

لَا إِلَهَ غَيْرُكَ ○
لا إلهَ غَيرُكَ

آبِ وَأَسْتَكْبِرُ
آبِ وَأَسْتَكْبِرُ

تَبَارَكَ اسْمُكَ
تَبَارَكَ كَسْرُ مُكَ

أَقِيمُوا الْوَزْنَ
أَقِي تَلْ وَزْنَ

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ
يُؤْتِي تَلْ حِكْمَتَ

اقْرَأْ بِاسْمِ
اقْرَأْ رَسْمِ

عَلَّمَ الْأَرْبَابَ
عَلَّمَ لَلْ أَرْبَابِ

بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ○
بِأَصْحَابِ فَيْلِ

عَلَّمَ الْآفِيْدَةَ ○
عَلَّمَ لَلْ آفِيْدَةَ

وَقَاتُوا كُفُوْنَ
وَقَاتُوا كُفُوْنَ

الْأَسْمَاءُ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

الفلا... می... م ذال کل کتاب لانی ب فی ه

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَىٰ آلِ إِبْرِيمَ كَيْفَ خَلَقْتُمْ

آف لاینظرون آل ابریل کانی ف خلقتم

مَا آخَنَّا عَنْهُ مَالَهُ وَمَا كَسَبَ

ما آغنا عنده مال هو وما کسب

يَسَّ ج وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ٤

یا سی... سن دل قرآن ایل ح کی م

وَمَا آدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ

وما آدراک ما الحطمة

لَمْ يَلِدْ ٤ وَلَمْ يُولَدْ ٥

وَعَهْدَنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

وَعَهْدٌ هِدْنَانَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝

الْقَارِعَةُ مِثْلُ الْقَارِعَةِ

مَلِكِيَّتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ

مَلِكِيَّتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۝

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ

الَّذِي تَلَّىٰ آيَاتِ الْكِتَابِ

الَّذِي تَلَّىٰ آيَاتِ الْكِتَابِ

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝
إِذَا زُلْزِلَتْ بِلْزُزْلَمَاتِهَا

فَكُلُّوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
فَكُلُّوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝
مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

سَيَرُّوْا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوْا
سَيَرُّوْا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوْا

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

پچھٹا سبق (تشدید اور تنوین)

تشدید اُردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔
 تشدید: مثلاً پتّا (درخت کا پتّا)
 جس حرف پر تشدید لگتی ہے وہ دو دفعہ بولا جاتا ہے۔
 وہ اپنے سے پہلے حرف سے بھی ملتا ہے اور آگے بھی قائم
 رہتا ہے۔ پت = پت اور ت الف = تتا۔ پتّا پتتا۔

كَلَّا
 كَلْ أَلَا

ثُمَّ
 ثَمَّ أَمَّ

إِنَّ
 إِنْ أَنْ

لِلَّهِ
 لِلْ أَلَاهِ

اللَّهُ
 الَّ أَلَاهُ

إِلَّا
 إِلْ أَلَا

كَلِمَاتٍ
 كَلْ أَلْ هَا

مُحَمَّدٌ
 مُمْ حَمَّ أَمْدُ

أُمَّةٍ
 أُمِّ أُمَّتِ

پچھلے صفحوں اور ان صفحوں پر تشدید والے حروف کے نیچے تیر کا نشان اُصرت آپ کی مدد کے لئے لگایا گیا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 اَلْاٰلِهٖمُمْ صَلِّ اَلِ غَ لَ سَاۡ اٰمِیۡ دِنَا

صَلِّ اَلِ غَ لَ سَاۡ اٰمِیۡ دِنَا
 صَلِّ اَلِ غَ لَ سَاۡ اٰمِیۡ دِنَا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ
 اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَا
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نیچے دیئے ہوئے کلمات و آیات کو غور سے پڑھیں۔
 یہ سب نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں :-

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
 سُبَّ حَانَ كُلِّ لَاهُم مَّ وَبِحَمْدِكَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى
 وَتَبَارَكَ كَسْمُكَ وَتَعَالَى

جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۝
 جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ٥

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٥ صِرَاطَ

اِهْدِنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

ظَلَلِ ذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ٥

عَلَيْهِمْ وَ الضَّالِّيْنَ

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ٥

ان نا... اع طان نا كل كار شتر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرُ ٥

ف صل ل ربك ون حر

إِنَّ شَانِيكَ هُوَ لَا بُدَّ ٥

ان شانك ه و لا بتر

اللَّهُ أَكْبَرُ | سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ٥

الله اكبر | سبحان رب بيل عظيم

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ٥

سم غل لاه ل من حمده ربنا لك الحمد

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ٥

سب حان رب بيل اع لا

مشق نمبر ۶ (۱)

حَتَّى الْقِيَوْمِ

حَتَّى يَلْقَى يَوْمَ

اللَّهُ الضَّمَدُ ○

اَل لَا مُهْرَضَ مَد

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

بِرَحْمَتِكَ يَا... اَرْحَمَ رَا ح مِيْن

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ○

اِذَا جَاءَ... نَصْرُ لَهِ وَفَتْحُ

نَسَبِ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ○

نَسَبِ بِ حَم دِ رِبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ ○

أَرَأَيْتَ... الَّذِي كَذَّبَ بِالدِّينِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ بَيْنِ نَاسِ

مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
مَلِكِ بَيْنِ نَاسِ إِلَّا بَيْنِ نَاسِ

مِنُ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
مِنُ شَرِّ رِيلِ وَسِوَا

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝
يَسْلُكُ ذِي يُوسْوِسِ فِي صُدُورِ نَاسِ

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

مِنَ نَجْلِ جَنَّتِ وَنَ نَاسِ

۲۔ تنوین

تنوین کا مطلب ہے : ن کی آواز نکلنا، کسی حرف پر دوزیر،
دوزیر یا درپیش لگنے سے ن کی آواز نکلتی ہے۔ حالانکہ وہاں "ن"
نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ اردو میں بھی ہیں، فوراً۔ مثلاً

حَسَنَةٌ

نَفْسًا

حَسَنَ تَن

نَفَسَن (الف خالی ہے)

طَعَامٍ

ظِلِّ

فَلَكَ

طَاعَا مِ

ظِلَّ لَائِن

فَلَ كِن

فِتْنَةٍ

تُرَابٍ

بَرْقٍ

فِتَنَ تِن

تُرَا بِن

بَرَ قِن

مَتَاعٍ

نَامِرًا

خَوْفٍ

مَتَا عِن

نَا رِن

خَاؤُ فِن

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

هُوَ وَلاَ لَهُ أَشْرَاقٌ وَلاَ دُونَ

مُحَمَّدًا عَبْدَهُ

مُحَمَّدٌ مِنْ دُونِ عَبْدٍ وَهُوَ

فِي قَلْبِهِ

بِأَنَّ قَلْبَهُ لَيْسَ بِ

بِكُمْ عَمِي

بِكُمْ مِنْ عَمِي

ثُمَّ أَقْبَلًا

ثُمَّ نَبِيٌّ قَلْبِي

فِي ظُلْمَتٍ

فِي ظُلْمٍ مَا تَبِي

يَوْمَ مَدِي

يَوْمَ مَدِي

فِي كَثِيرَةٍ

فِي كَثِيرَةٍ رَتِي

فِيهَا فَكَيْهَةٌ

فِيهَا فَكَيْهَةٌ

مِثْقَالِ ذَرَّةٍ

مِثْقَالِ ذَرَّةٍ

قَوْلًا (الفخلى)

شُعْبِي

سَلْمٌ

۳۔ تنوین کے بعد وقفہ ، عام قاعدے کے مطابق دو زیر یا دو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں :-

سَحَابٍ ۝ خَبِيرٌ ۝ طَعَامٍ ط
 س ح ا ب ۝ خ ب یر ۝ ط ع ا م ط

دو زیر والی تنوین کے بعد وقفہ کرنا ہو تو ہر حالت میں اُس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ خواہ اس کے بعد خالی الف ہو یا خالی می ہو یا کچھ نہ ہو۔

أَمْرًا ۝ هُدًى ۝ جَاءَ
 ا م ر ا ۝ ه د ا ۝ ج ا... ا

۳۔ ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہے تو وقفہ کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف "ہ" رہ جائے گی۔ ایسی صورت میں دو زیر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ۝ وَاحِدَةٌ ۝
 ف ت ن ۝ و ا ح د ۝

مشق نمبر ۲ (ب)

مُكْرَمَةٍ لَوَّامٌ سَدًّا
 مُمُ كَرَمٍ تَيْنِ لَوَّامٌ مِّنْ سَدِّ دِنِ

مَرْقُومٍ مَتَاعٌ أَدَى
 مَرْ قَوْمِ مَمُ تَاعِ أَدَى

أَمْرًا ضِيَاءٌ مُؤْمِنًا
 أَمُ رَا ضِيَاءٌ... مُؤْمِنًا

خَلِيفَةً جَارِيَةً لَذِيئَةً
 خَلِيفَةٍ جَارِيَةٍ لَذِيئَةٍ

وَالْإِشْرَاقِ وَالطَّيْرِ حَشُورَةً
 وَا لْإِشْرَاقِ وَا طَائِرٍ حَشُورَةٍ

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا آليْمًا ۝
مِي عَذِّبْ كُمْ عِ ذَا بِنِ اِي اِي مِ ا

اَنْشَاهَا اَقْوَلَ مَرَّةً ط
اَنْ شَا هَا... اَوْ وَا لَ مَرَّةً

فَاَمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝
فَا مُمُّ هُو هَا وِيَّةً

يَوْمَ مِي
يَا و مِ عِ ذِنِ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
مِنْ شَرِّ حَاسِ دِنِ اِذَا حَسَدَ

وَكَانَ اللهُ عَلَيْهِمْ حَكِيْمًا ۝
وَ كَا نِلِ لَاهُ عِ لِي مَنِ حَ كِي مِ ا

عَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ | حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

مَقْرِبَةٍ ۙ أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝
مَقْرِبَةٍ رَبِّتِنِ ۙ أَوْ مَسْكِينِ كِي تِنِ ذَا مَتْرَبِ رِبِّ

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝
فَذُوقُوا فَلَ تِنِ نَزِي دَكُمُ إِلَّا عَذَابًا

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ شَهِيدٌ ۝
عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ شَائِئِيْنَ شَهِيدٌ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝
قُلْ هُوَ وَ لَ لَاهُ أَحَدٌ ۙ أَل لَّا مَهْمُ صَمَدٌ

لَا يَسْتَمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝
لَا يَسْتَمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنِّي مِنْ جُوعٍ

خَاسِرَةٌ ۝ كَفُورًا أَحَدٌ ۝
خَاسِرَةٌ ۙ كَفُورًا أَحَدٌ ۙ

ساتواں سبق

۱۔ جزم — تشدید

اب تک آپ نے جتنے قاعدے پڑھے۔ وہ کم و بیش سب اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قاعدہ اردو میں استعمال نہیں ہوتا اس لئے خاص توجہ درکار ہے۔

۱۔ اگر کسی حرف کے اگلے حرف پر جزم ہو تو عام حالات میں اسے جزم والے حرف سے بلا کر پڑھنا چاہیے۔ مثلاً **مِنْ** پڑھا جائے گا **مِن** لیکن اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر **م** سیدھا تشدید والے حرف کے ملا یا جائے گا۔

مِنْ تَرَابٍ
مِر تَرَب ب

ن پر جزم ہے۔
ن کو چھوڑ دیا۔
م کو س سے ملا یا۔

يَكُنْ لَهُ
مَى كُنْ لَ هُو

مَا عَبَدْتُمْ
مَا عَابْتُمْ

أَنْ تَمُ
أَل تَم

عَنْ رَبِّهِمْ
عَرِ رَبِّ بِ هِم

مَنْ لَوْ
مَل لَوُ

كُنْ مِنْ
كُم مِّن

بَلْ هُوَ الْحَقُّ
بَل هُ وُل حَقُّ

مِنْ رَبِّكَ
مِر رَبِّ بِ ك

أَطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ
أَطَاعِمُ مَل لَوُ ي شَاء... مَل لَاهُ أَطَاعَ مِه

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ
فَعْبُدْ وَ كُم مِّن شَاكِرِينَ

وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ
وَلَا يَكِلُ لَا يَشْعُرُونَ

۲۔ تنوین۔ تشدید

تنوین یعنی دو زبر، دو زیر یا دو پیش میں اگرچہ ن لکھا نہیں جاتا۔ لیکن ن کی آواز بالکل اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ ن کے لکھے سے۔

مَرَحْمَةٌ	وہی آواز ہے جو	مَرَحْمَتُنْ
رَح مَ تْن		رَح مَ تْن

ہم نے کچھ صفحوں میں دیکھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر کچھلا حرف سیدھا تشدید والے سے مل جاتا ہے۔

اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ لگے گا۔ تنوین کے ن کو چھوڑ دیا جائے گا۔

مَرَحْمَةٌ مِّنَّا	مَرَحْمَةٌ مِّنَّا
رَح مَ تْن مِّن نَّا	رَح مَ تْن مِّن نَّا

تن کا ن چھوڑ دیا۔ ت سیدھی م سے مل گئی۔

رَبِّ رَحِيمٍ ۝
رَب رَحِيم

رِزْقٍ مَعْلُومٍ
رِز قَمْع لُو مِّن

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
هُ دَل لِّلْمُتَّقِي نَ

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
هُ دَل لِّلْمُتَّقِي نَ

ظَلَمْتُ لَّ
ظُل مَا تِل لَ

سَكِينَةٍ مِّن
سَكِي نَ تَم مِّن

(۱) تشدید سے پہلے جزم والا حرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(۲) تشدید سے پہلے تنوین کا 'ن' چھوڑ دیا جاتا ہے۔

لَيْسَ لَكُمْ
لَ لَيْسَ لَكُمْ

رِزْقٍ لَّكُمْ
رِز قَل لَكُمْ

أَرَادْتُمْ
أَرَات تَم

عَدُوِّكُمْ
عَدُو مُم بِي ن

مشق نمبر ۱

<p>يَكُنْ لَهُ خَيْرًا مِنْ هُوَ</p>	<p>خَيْرًا مِنْ هُوَ خَيْرًا مِنْ هُوَ</p>
<p>طَبَدْتُمْ قَوْمٍ لَمْ</p>	<p>قَوْمٍ لَمْ قَوْمٍ لَمْ</p>
<p>لَا يَنْزِلُ بِشْرٍ مِثْلِكُمْ</p>	<p>بِشْرٍ مِثْلِكُمْ بِشْرٍ مِثْلِكُمْ</p>
<p>مَهْدًا أَيُّهَا النَّاسِ</p>	<p>أَيُّهَا النَّاسِ أَيُّهَا النَّاسِ</p>
<p>مِنْ مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ خَيْرًا لَكُمْ</p>	<p>خَيْرًا لَكُمْ خَيْرًا لَكُمْ</p>

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

أَبَدًا مَّا

وَلَا كِلَ لَا يَعْ لَ مُون

أَب رَم مَا

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

ثَمَرَةٌ مَرَارِقًا

فَإِل لَمْ تَفْعَ لُو

ثَم رَتِيرِ رَز قِن

فَأَمَّا تَأْيِيفُهُ

حَمَلُوا التَّوْرَةَ

فَأَم نَط طَا... ءِ ف ت

حُم م لَت تَاؤ رَات

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝

وَلَا... أَن عَابِرِم مَا عَ بَت تُم

قَالَ قَالِيَ إِنَّ كِدْتُ لَتُرْدِين ۝

قَالَ تَل لَاهِ إِنْ كِتَت لَ تَرْدِين

یاد رکھئے: جزم والے حروف سے اگلے حروف پر تشدید ہو تو جزم

والا حروف خاموش (بے آواز) ہو جاتا ہے۔

اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر
مقابلہ کیجئے کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں۔

○ **إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ**

اِن نل لاه غفور رحيم

○ **فِي حَيْدٍ هَاحِبٍ مِّنْ مَّسَدٍ**

فئ حئ دھاب لم مم سد

أَمِنُوبِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

ام نوب ما انزلت مُصدق ل ما

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهَا

ولا يحون بشئ من علم ہی ...

○ **إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ**

ان ن ہول کم عا دووم م بین

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝
س ل ا م ن ت ا و ل م م ر ر ب ب ر ر ح م م

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۝
ن ص ر م م ن ا ل ل ه و ف ت ح ق ر ب ب

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
ه د ل ل ل م ت ت ق ن ن ل ل ذ ي ن ح م ن و ن

تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝
ت ر م م م ب ج ج ا ر ة م م ن س ج ج ل ل ن

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُولٍ ۝
ف ج ع ل ه م ك ع ص ف م م ا ك و ل ل

یاد رکھیں: تنوین میں 'ن' کی آواز ہے۔ اگلے حرف پر تشدید
ہو تو 'ن' خاموش ہو جاتا ہے۔

آکھواں سبق : ن ← و

پچھلے سبق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اُس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف بے آواز رہے گا اور پچھلا حرف سیدھا تشدید والے حرف سے جا ملے گا۔

يَكُنْ لَهُ	اَمْرٌ دَائِمٌ
مَنْ كُنْ لَمْ يَكُنْ	اَنْ رَتِّمْ

اسی طرح تنوین کان بھی خاموش رہتا ہے :-

خَيْرًا مِنْهُ	قَوْمٍ لَمْ
خَانِ رَمٍ مِنْ هُوَ	قَاوٍ بِلِ لَمْ

یہ اصول تھوڑا سا بدل جاتا ہے اگر :-

{ جزم والا حرف }	اور	{ تشدید والا حرف }
{ ن یا تنوین }		{ واو }
{ ہو }		{ ہو }

تو نونِ غنہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

اس قاعدے کے مطابق
تنوین کے بعد و پر تشدید ہوتی

عِلْمٌ وَّ
ماؤں

عِلْمٌ وَّ
می اؤں

عِلْمٌ وَّ
مؤں

عام حالات میں
م اور و ملتے ہیں :-

مَوٌّ
ماؤ

مِوٌّ
می او

مُؤٌّ
مؤ

شَرٌّ وَّ
شہ روں و

قَمِيٌّ وَّهُمْ
ق م ری اؤں و ہم

نَارًا وَّ لَا
نا راؤں و لا

سَدًّا وَّ
سد داؤں و

مَرَضٌ وَّمَا
م ر ضوں و ما

شَيْءٌ وَّوَلَمْ
شائی ای اؤں و لم

مشق نمبر ۸

تَوَّ
تَوَّوُ

مَغْفِرَةٍ
مَغْفِرَةٍ وَ
تَوَّوُ

تَوَّوُ
تَوَّوُ

مَغْفِرَةٍ
مَغْفِرَةٍ وَ
تَوَّوُ

تَوَّوُ
تَوَّوُ

مَغْفِرَةٍ
مَغْفِرَةٍ وَ
تَوَّوُ

بِنَاءً وَأَنْزَلَ
بِنَاءً... آوُ وَ أَنْزَلَ

كَثِيرَةً وَشِ
كَثِيرَةً وَشِ

شَيْءٍ وَ لَوْ
شَيْءٍ آوُ وَ لَوْ

لِمُؤْمِنٍ وَلَا
لِمُؤْمِنٍ وَ لَوْ

أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۝ وَأَمَنَهُمْ
اطعمهم من جوعى اومنهم

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ط
فهو في عيشة راضية

جَمَعَ مَا لَا وَعَدْدَةَ لَا يَحْسَبُ
جمع ما لا عدد وهو يحسب

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝
ولم يكن له كفوًا أحد

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ ط
ذات لهب وامرأته

فَأَكْبَهُمْ ۝ وَلَهُمْ فَاكِهَةٌ ۝ وَنُورٌ ۝ وَلَهُمْ

أَقْبُوا الْوَزْنَ

أَقْبَى نَسْ وَزْنَ

لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

لَا تُخْسِرُوا رُلْمِي زَانَ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

مِمَّ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ وَظِلٍّ مِّنْ

فِي سَمُومِي أَوْ وَحَمِي أَوْ وَظِلِّ مِّنْ

مِنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

مِنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

لَعِبٍ وَلَهُمْ زِينَةٌ

لَعِبِي وَلَهُمْ زِينَتِي

عِلْمٌ وَشَيْءٌ وَكَثِيرَةٌ

نواں سبق: ن ← ٹی

”و“ والا اصول ”ی“ پر بھی لگتا ہے۔

تشدید والا حرف می ہو	اور	جزم والا حرف ن یا تنوین ہو
----------------------------	-----	----------------------------------

لڑ نون غنہ کی آواز شامل رہتی ہے۔

ن کو چھوڑ کر م اور ی
لے۔ ن غنہ باقی رہا۔

مَنْ يَقُولُ

مائییں

مائی
مائی

خَيْرًا يَرَاهُ

خانی رائیں می ر ہو

مرئی

رائی

إِنْ يَرِدْ نَ

ایں می رِد ن

ای

ای

لِقَوْمٍ يَوْمِنَا
لِ قَاوْمِیْنَ مِیْنِ مِیْنِ مِیْنِ

مِی
مِی

رَجُلٍ يَسْعَى
رَجُ لُؤیْسِ یَسْعَا

لُؤی
لُؤی

كَافِرًا يَرَوُ
كَافِ رَ تَوِیْسِ یَا رَاوُ

رَوِی
رَوِی

إِنْ يَرِيدُ
اِیْنِ یَرِیْدُ

فَرِيحًا يَوْمَ
فَرِیْحِ یَاوْمِ

ثَمَرًا يَرَاهُ
ثَمْرَ رَاہِیْنِ یَا رَاهِ

رَجُلٍ يَرِيدُ
رَجُ لُؤیْسِ یَرِیْدُ

زبر سے : بائیں ، بائیں ، تائیں ۔ زیر سے : ہیں ، میں ، تیں
پیش سے : بوئیں ، موئیں ، توئیں ۔

مشق نمبر (۱)

<p>عَيْنًا يَشْرَبُ عانی نائیں یشر رب</p>	<p>مَنْ يَشَاءُ ماین ہی شایء</p>
<p>فَلَا يَسْبَحُونَ نال کیں یسب سون</p>	<p>أَنْ يُرِيدُوا ایں ہی ری ریدون</p>
<p>شَانَ يُعْزِيهِ شا نائیں یعزینی</p>	<p>رَجُلٌ يَسْعَى رج لوئیں یسع</p>
<p>لِقَوْمٍ لُّوقِيُونَ ○ لقاؤ میں یوقیون</p>	<p>شَرًّا يَرَاهُ ○ شر رائیں ہی راء</p>
<p>وَلَكِنْ يَدْخُلُ ولاکیں یدخل</p>	<p>كُلٌّ يَجْرِي کل لوئیں یجری</p>

اُردو کی عبارت کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیں۔ پھر
کاغذ ہٹا کر دیکھیں کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں :-

اِنْ يُّرِدْ نِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ
اِيْنَ كِي رِد رِي رَج مَان ب ضُر رِل لَاتُغ ن

مَا هَذَا اِلَّا مَرْجُلٌ يُّرِيْدُ
مَا هَا ذَا... اِل لَّا رَج لُوِيْنَ كِي رِي دُ

اَنْذَرْنَاكُمْ عَدَا بَا قَرِيْبًا ه يَوْمَ
اَن ذَر نَاكُم عَا ذَا بِن ق رِي بَابِيْنَ يَا وُم

مَسْعَبَةُ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ
مَس عَا ب تِيْ كِي تِي مَن ذَا مَق رَب تِن

مَنْ يَأْتِيهِ عَدَا بٌ يُّخْرِضْهُ
مَائِيْنَ يَاتِي ه عَا ذَا بُوِيْسِيْخ رِي ه

یہ دو قاعدے جو اس سبق نمبر ۹ اور کچھلے سبق نمبر ۸ میں بیان کئے گئے ہیں۔ بہت اہم ہیں۔ کیونکہ یہ قاعدے اردو میں نہیں لگتے اور خاص توجہ چاہتے ہیں۔

اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش رہتا ہے: **مِنْ تَرَبِّ = مَر رَبِّ** لیکن اگر جزم والا حرف "ن" یا تنوین ہو اور تشدید والا حرف و یا ی ہو تو ن غنہ کی آواز باقی رہتی ہے۔ دونوں صورتوں میں آوازوں کا غور سے مقابلہ کرو:-

قَرِيبًا وَ باؤں	قَرِيبًا يَوْمَ بائیں
تَنِي وَ ای اؤں	اِنْ يُّرْدَنَّ ایں
رَجُلٌ وَ لوں	رَجُلٌ يَسْعَى لوئیں

مشق نمبر ۹ (ب)

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ

مَنْ يَوْمٍ مِنْ
مَنْ يَوْمٍ مِنْ

خلاصہ

۱۔ اگر کسی حرف پر جزم ہوتا ہے تو وہ اپنے پچھلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

مِنْكُمْ وَلَقَدْ ذُو الْعَصْفِ
مِنْ كُمْ وَلَقَدْ ذُلْ عَصِ بْنِ

۲۔ اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سیدھا تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

مِنْ رَبِّ عَبَدْتُمْ
مِنْ رَبِّ عَبَدْتُمْ

۳۔ اگر تینوں کے بعد کسی حرف پر تشدید ہو تو تینوں کی آواز چھوڑ کر تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

تَوَابِ الرَّحِيمِ قَوْلًا مِّنْ
تَوَابِ الرَّحِيمِ قَوْلًا مِّنْ

۴۔ اگر جزم والے نون کے بعد تشدید والی "و" یا "ی" آجائے تو "ن" غنہ کی آواز لگے گی۔

اِنْ يُّرْدِنِ
اِس یُ رِدِنِ

مَنْ يَّشَاءُ
مَائِنِ ی شَائِءُ

۵۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اور اس کے بعد کا حرف "ی" ہو جس پر تشدید ہے، تو نون غنہ کی آواز لگائی جائے گی۔

دِي
دُوئِي ي

لِي
لِيَّي ي

مَائِي
مَائِي ي

۶۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اس کے بعد کا حرف "و" ہو جس پر تشدید ہو۔ تو نون غنہ کی آواز لگائی جائے گی۔

دُو
دُو وَ

لُو
لُو وَ

مَآو
مَآو وَ

مَا هَذَا إِلَّا مَرْجُلٌ يُرِيدُ
مَا هَا ذَا... إِنْ لَا رَجُ لُؤْيِيْنَ كَى رَى رُ

فِرَاشًا وَ السَّمَاءَ بِنَاءً وَ
فِ رَا شَاؤُنْ وَ سِ سَ مَا... عِبِ نَا... آؤُنْ وَ

فِيهِ ظُلْمَتٌ وَ رَاعِدٌ وَ بَرْقٌ
بِ نَى وَ نَطْلُ مَا تُونْ وَ رَعِ دُونْ وَ بَرِّقِيْنَ

بِفَاكِهِمَ كَثِيرَةً وَ شَرَابٍ ۝
بِ فَاكِبِ هَتِيْنَ كَثِي رَتِيْ آؤُنْ وَ شَ رَابِ

سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ
سَاجِ دَاؤُنْ وَ قَائِمِيْنَ سَاجِدُ

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ
قُلُوبٌ بُوئِينَ يَوْمَئِذٍ ذِي اُولٍ وَاجِفَاتٍ

فِيهَا لَعْنَةٌ وَّ لَا كَذَابًا
فِيهَا لَعْنَةٌ وَّ لَا كَذَابًا

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ
فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ

رَازِيُونَ وَاَنخُلًا
رَازِيُونَ وَاَنخُلًا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

فِي آيِ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝
فِي آيِ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝
وَأَن لَّا يَلِيَنَّكُمْ تَطَفُّفٌ فِي بَيْتٍ لَّكَ ذِي نَعْتٍ

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝
لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ
مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

وَأَكْلٌ فِي فَلَكَ يُسْبِحُونَ ۝
وَأَكْلٌ فِي فَلَكَ يُسْبِحُونَ

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝
عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

دسواں سبق: متفرقات

۱۔ اُردو کا ایک لفظ ہے گنبد
 ہم اس کو گن بد نہیں پڑھتے۔
 بلکہ پڑھتے ہیں: گنم بد
 اسی طرح سُنبل کو پڑھتے ہیں سُمبل
 یہی قاعدہ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
 اگر ن کے بعد ب آئے تو نون کی آواز "م" میں
 تبدیل ہو جاتی ہے۔ آسانی کے لئے وہاں ایک چھوٹا سا
 م بھی بنا دیتے ہیں۔

يَتَّبِعُنِي
 يَتَّبِعُنِي
 بِعَنِ

مِنَ الْبَعْدِ
 مِمَّ بَعْدِ

تنوین کے ن پر بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

نَفْسٍ بِمَا
 نَفْسٍ بِمَا

خَبِيرًا بِصِيرٍ
 خَبِيرًا بِصِيرٍ

وَمَنْ يُؤْمِرْ بِاللهِ

وَمَنْ يُؤْمِرْ بِاللهِ

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

أَبَدًا أَبَاقَدَّ مَت

أَبَاقَدَّ مَت

كَاتِبًا بِالْعَدْلِ

كَاتِبًا بِالْعَدْلِ

مَنْ أَعْتَنَا

مَنْ أَعْتَنَا

مِنْ بَيْنِكُمْ

مِنْ بَيْنِكُمْ

صَمًّا بَكْمَ عَنِّي فَهْمٌ لَا يَرْجِعُونَ ۝

صَمًّا بَكْمَ عَنِّي فَهْمٌ لَا يَرْجِعُونَ ۝

چھوٹا سا "م" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگے "ب" آرہی ہے

اس لئے ن کی آواز کو م میں بدل لو۔

۲۔ بعض جگہ ایک چھوٹا سا ن لکھا ہوتا ہے، اسے معمولی

ن کی طرح پڑھا جائے گا۔

جَزَاءً مِنَ الْحُسْنَىٰ
ج زاء... ن ل

عَدْنِ نِ الْتِي
ع د ن ن ل ت

عَلِيمِ الَّذِي
ع ل م ل ل ذ

عَرْضَانِ الَّذِي
ع ر ض ن ل ل ذ

رَهْبَانِيَّةٍ ابْتَدَعُوهَا
ر ہ ب ا ن ی ن ی ت ہ ا ب ت د ع و ہ ا

وَلَا تَكُونُوا أُولَٰ كَافِرٍ بِهِ
و ل ا ت ک و ن و ا ا و ل ک ا ف ر م ب ہ

يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ
ي ا و م ا ذ م س ت ق ر ر

۵۔ الف کا ایک اور قاعدہ

آپ نے الف کی کئی خصوصیات پڑھی ہیں۔ پہلے انہیں دہرائیں تاکہ یاد دہانی ہو جائے۔

(۱) عام حالات میں کوئی حرف اپنے سے پہلے حرف کے جب ملتا ہے جب اس پر جزم ہو۔ مثلاً مَنْ۔ لیکن الف بغیر جزم بھی اپنے سے پہلے حرف سے مل جاتا ہے۔ اگر اس پر زبر ہو۔ مثلاً مَا جَا

(۲) لیکن اگر الف کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مان کر خاموش رکھیں گے:

رَا	فَاعْفِرْ	وَارْحَمْ
رَا	فَاعِ فِرْ	وَارْحَمْ

(۳) لیکن اگر الف پر جزم لگ جائے۔ تو ہمزہ کی طرح جھٹکے کی آواز ہوگی۔

اِقْرَأْ	بِأَسْمِكُمْ	بِبُنْسِ
اِقْ رَا	بِ بِ سُمْ	بِ بِ سِ

۴۔ اب نئے قاعدے پر غور کیجئے :

قرآن شریف میں چند مقامات پر ایک اور نشانی بھی استعمال ہوتی ہے۔ الف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ ہوتا ہے: اُ جس الف پر یہ نشانی لگے وہ خاموش رہتا ہے :

تَنْتَلُوا

تَنْتَلُوا (واہیں)

مَلَأْ بِهِ

مَلَأْ بِهِ (ملا نہیں)

لُكِنَّا

لُكِنَّا (لا کین)

لَا أَوْضَعُوا

لَا أَوْضَعُوا (لا آو ض عو)

أَفَافِينُ

أَفَافِينُ (اف افین)

يَأْخُذُ

يَأْخُذُ (ی آ خ ذ)

فَانْصُرْ

فَانْصُرْ (ف ن ص ر)

مَالَكُمْ

مَالَكُمْ (م آ ل کم)

قَدِيرُ الَّذِي

قَدِيرُ الَّذِي (ق د ی ر ذ ی)

أَنْبِيَاءُ

أَنْبِيَاءُ (ا م ب ی آ)

قَوَائِرِ

قَوَائِرِ (ق و آ ی ر ی)

۶۔ مقطعات

آپ صفحہ ۳۲ پر ایسے الفاظ کے متعلق پڑھ چکے ہیں جن کا ہر حرف اللک اللک پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر حرف کا پورا نام لیا جاتا ہے؛ مثلاً ہ کو میم پڑھتے ہیں۔

اللَّمَّ كَهَيِّعَصْرٍ

الف اللَّمَّ اللَّمَّ... کا... فلتعالیا اعالیٰ... بن اعلاء...

قطع کے معنی ہیں "کاٹنا"۔ ان الفاظ میں حروف اللک اللک کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔

قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

جن حروف پر مد (س) ہے ان کو قاعدے کے مطابق کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ ہر حرف کا پورا نام لیا جائے گا۔ ایسے کل ۱۴ الفاظ ہیں۔

ص

صا... د

ق

قا... ف

عسوق

عائی... ن سئی... ن قافی... ف

حَم

حا... می... م

یَس

یا... سی... ن

اَلر

الف... لا... م... را

ن

نو... ن

طَه

طا... صا

طس

طا... سی... ن

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے بلا نا ہوگا۔

اَلْمَر

الف... لا... می... م... را

اَلْمَص

الف... لا... می... م... صا... د

طَسَم

طا... سی... م... می... م

م پر تشدید ہے۔ اس لئے م کو کھینچ کر م سے بلا یا۔ سیم پڑھیں (سین نہیں)۔

۷۔ نشانات : پہلے کچھ نشانات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

اب کچھ اور تفصیل ملاحظہ کریں :

م : وقف لازم : یہاں وقف کرنا ضروری ہے۔

○ : وقف تام : یہاں وقف ضروری ہے۔

ط : وقف مطلق : یہاں وقف ضروری ہے۔

ج : وقف جائز : یہاں اجازت ہے۔ وقف کریں یا نہ کریں

لیکن اثر کیا جاتا ہے۔

قف : یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سکتہ : یہاں تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل نشانات پر نہ ٹھہریں۔ ملا کر پڑھیں :-

لا ز ق ص ص ص

معالفتہ : کچھ الفاظ تین تین لفظوں کے دو نشانات کے درمیان

ہوتے ہیں۔ کسی ایک پر وقف کیا جاسکتا ہے۔ :- :- :-

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ : هُدًى

یوں پڑھیں : لَا رَيْبَ (وقف) فِي ه ه ه وَن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا رَيْبَ فِيهِ (وقف) ه وَن

دُونِشَانَات: اگر کسی جگہ اوپر نیچے دُونِشَانَات ہوں تو اوپر
والا نشان مانا جائے گا۔

○ ہے ط | ق ہے ج

نوٹ: اس سلسلے میں ایک بات خاص قابلِ توجہ ہے۔ اس قاعدے
کے مطابق لا کو لا سمجھا جائے گا، اور اس کا مطلب یہ ہوگا کہ
یہاں وقفہ نہ کیا جائے لیکن کچھ ایسا طریقہ پڑ گیا ہے کہ بعض لوگ
یہاں وقفہ کر دیتے ہیں :-

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ

حسبِ قاعدہ: عَالَمِی نِرَ رَحِ مَانِ

صحیح طریقہ پڑھنے کا یہی ہونا چاہیے تھا کہ لا پر وقفہ نہیں ہے۔
اور "ن" "ر" سے جا کر ملے جس پر تشدید ہے۔

لیکن عام طریقے سے یہاں وقفہ کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح

عَالَمِينَ پڑھ کر ختم کر دیا۔ اب آگے پڑھنے کے لئے

الف پر ہم اپنی طرف سے زبر سمجھ کر اس کو آئرنِ رَحِ مَانِ

پڑھتے ہیں۔ اس طرح لا پر کبھی کبھی وقفہ کر دیتے ہیں۔

متفرقات: قرآن شریف کے حاشیے پر کبھی کبھی نشانے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ضروری نشانے درج ذیل ہیں:

یہ رکوع کا نشان ہے۔ جب نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہاں رکعت ختم کر کے رکوع میں چلے جاتے ہیں۔

ع :

وقف النبی:
صلی اللہ علیہ
وسلم

یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر۔ نشان ہوتا ہے۔ یہاں کھڑنا اسی طرح ضروری ہے جیسے وقف لازم ہر پر۔

الرابع :

یہاں ایک چوتھائی پارہ ختم ہوا۔ یہاں آدھا پارہ ختم ہوا۔

النصف :

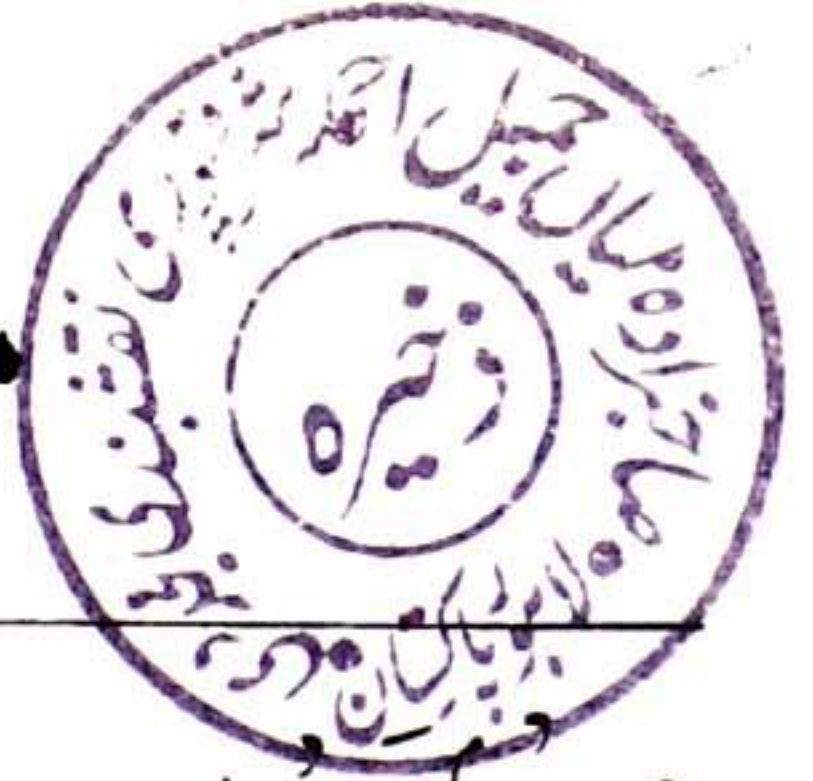
یہاں پونا پارہ ختم ہوا۔

الثلثة :

السجدة :

یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے۔ اور آیت کے ختم پر اندر بھی لکھا ہوتا ہے۔ جب اس آیت کو ہم پڑھیں گے تو سجدہ کرنا واجب ہو جائے گا۔ سجدہ اسی وقت کرنا ضروری نہیں۔ بعد میں کسی وقت ادا کیا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر ۱



مِنَ الْعَدِ مَم بَع ر
 مَنۢ بَعَثَ مَم ب ع ا ث
 ذَنْبِ ذِم س

جَزَاءً بِمَا ج ز ا ع م ب م ا
 كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ك ا ت ب م ب ل ع د ل

قَدِيرٌ الَّذِي ق د ي ر ن ل ذ ي
 مَثَلًا لِلْقَوْمِ م ث ل ا ل ل ق و م

نَبَلُوا أَخْبَارَكُمْ ن ب ل و ا ا خ ب ا ر ك م
 قَوَائِرٍ مِنْ ق و ا ي ر م ن

دَابَّةٍ د ا ب ا ت ه
 ضَالًّا ض ا ل ل
 طَسْمًا ط ا س م م م م

گیارہواں سبق۔ سب اسباق کا خلاصہ

پہلا سبق : الفاظ آئے ٹکڑے کر کے پڑھنا چاہیے۔ کوئی ٹکڑا
 ایک حرف کا ہوگا۔ کوئی دو حرف کا۔

لِلْكِتَابِ	يَنْفَعُهُمْ
لِاَكْاَتُابِ	يَن اَف اَع اَم

دوسرا سبق : زبر والا حرف الف سے ملے تو جزم نہیں ہوگا۔
 اگر الف پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

مَا	اقْرَأْ
مَا	اَقْرَا

اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ یعنی ء پر جزم ہو تو جھٹکے
 کی آواز نکلے گی۔

بِئْسَ	مُؤْمِنُونَ
بِئْسَ	مُؤْمِنُونَ

۶ اور الف کی ایک ہی آواز ہے۔

اِنْ اِنْ
اِنْ اِنْ

زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے :-

اُردو: لَو
عربی: لَو
لاؤ

زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے۔

اُردو: لَے
عربی: لَے
لائی

مِیَوْمَ یَاؤْمَ
کِیْفَ کائی

تیسرا سبق: خالی حروف

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو۔ یعنی وہ بالکل خالی ہو تو وہ خاموش رہے گا۔ اُسے پڑھتے وقت ایسا سمجھا جائے جیسے وہ نہیں ہے۔

يَوْمِنُونَ

ی x

واو خادیت

فِي الْأَرْضِ

فِ

ی اور الف خالی ہیں

هَذَا الْبَيْتَ

ہا ذل ہائی ت

وَأَدْخِلِي

و ر خ رنی

أَقِيمُوا الْوَزْنَ

ا قی مل وزن

وَجَائِي

و جی

صَلُّوْهُ

ص ل ل ت

أَتُوا الزَّكَاةَ

آ ت ز ز ک ا ت

چوتھا سبق: کچھ اور اعراب

کھڑا زبر : کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے۔
 کھڑا زیر : کھڑا زیر می کے برابر ہوتا ہے۔
 کھڑا پیش : کھڑا پیش و کے برابر ہوتا ہے۔

لَهُ
لَ لَبِيْ

بِهِ
بِ بِيْ

أَعْلَى
أَع لَأ

الْفِ
إِ لَافِ

كِتَابَهُ
كِ تَابُ هُوَ

سَبِيْلِهِ
سَ بِيْ لِيْ هِيْ

مَد : مَد کی دو شکلیں ہیں : — —

اگر کسی حرف پر مَد لگا ہو تو اُسے کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے۔
 نیچے دی ہوں اُردو میں اِس کھینچنے کو نقطوں سے ظاہر
 کیا گیا ہے.....

بِمَا أُنزِلَ
بِ مَا... أَنْ زِلَ

أَوْلَادِكَ
أُ لَاءِ كَ

پانچواں سبق - آیت

(۱) ان علامات پر وقفہ ضروری ہے :

م ط

(۲) اس علامت پر وقفہ کریں یا نہ کریں :

ج

(۳) ان علامات پر وقفہ نہیں ہوتا :

لا ، ن ، ق ، ص ، صل ، صلے وغیرہ

(۴) دُونِ شائیاں ہوں تو اوپر کی مانی جائے گی۔

وقفے کے لئے آخری حرف کی حرکت اڑا دو :

مُؤْمِنُونَ | مُؤْمِنُونَ ○

مُ × م نُون | مُ × م نُون

اگر آخری حرف پر جزم ہو تو گویا وہ پہلے ہی بلا ہوا ہے۔

اس لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی :-

أَعْمَالَهُمْ ط | لَمْ يُؤَلِّدْ ط

أَع مَالَهُمْ | لَمْ يُؤَلِّدْ

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ ہم آخری حرف کی حرکت اڑادیں۔ پھر بھی وہ کھلے ٹکڑے سے نہیں مل سکتا۔ ایسی صورت میں ہم آخری حرف کو جتنا مل سکے اتنا بلائے کی کوشش کرتے ہیں:

عَنْهُ ط		مُعْتَرَّط
ع ن ہ		م ع ت ر ر

آیت سے پہلے آخری حرف کا کھڑا پیش یا کھڑا زیر بھی اڑ جاتا ہے۔ کھڑا زیر قائم رہتا ہے۔

لَهُ	بِهِ	هُدَى
ل	ب	ه
د	د	د

اگر آخری ہا پر دو نقطے لگنے سے ت بن رہی ہو تو یہ نقطے بھی اڑ جائیں گے۔ صرف ہا رہ جائے گی۔

قَرِيَةٌ		قَارِعَةٌ ط
ق ر ي		ق ا ر ع

پچھٹا سبق : تشدید و تنوین

(۱) اگر کسی حرف پر تشدید کا نشان لا ہو تو وہ حرف دو دفعہ بولے گا۔ جزم کی طرح پچھلے حرف سے بھی ملے گا اور آگے بھی ملے گا۔

مَلِكِ النَّاسِ

مَلِكِ كُنْ اَنَاسِ

مِنَ الشَّيْطَانِ

مِنَ اَشَارَتِي طَانِ

(ب) تنوین دو زبر، دو زیر یا دو پیش کو کہتے ہیں۔ اس میں نون کی آواز ہوتی ہے۔ دو سر زبر، زیر یا پیش کو ایسا سمجھیں گویا جزم والے نون "ن" کو دو سر طریقے سے لکھا ہے :

نَصْرٌ

نَصْرُنْ

خَوْفٌ

خَوْفِيْنِ

كِرَامًا

كِرَامِيْنِ

اگر تنوین والے حرف کے بعد آیت کرنی ہو تو وہی قاعدہ لکے گا جو عام طور پر لگتا ہے۔ لیکن چند باتیں قابل توجہ ہیں :

(۱) اگر آخری حرف پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو آیت کرنے کے لئے ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خَوْفٍ ○ سَلْمٍ ○
خاؤ ف س لام

(۲) اگر آخری حرف پر دو زبر ہوں تو آیت کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ بعض دفعہ وہاں ایک خالی الف یا خالی می ہوتی ہے اور بعض دفعہ کچھ نہیں ہوتا۔

كِرَامًا ○ هُدًى ○ شَاءَ ○
کبِ ر ا م ا ہ د ا ش ا آ

(۳) لا پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہو تو آیت کرتے وقت نقطے اور تنوین اڑ جائیں گے۔ صرف 'لا' رہ جائے گی ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٍ ○ وَاحِدَةً ○
فِت ن وَ ا ح د ه

ساتواں سبق : جزم، تشدید

عام حالات میں اگر کسی حرف پر جزم ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف کے ملتا ہے۔ لیکن اگر جزم والے حرف سے آگے والے حرف پر تشدید آجائے تو جزم والا حرف خاموش ہو جاتا ہے اور وہ حرف جزم والے حرف کو چھوڑ کر سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے :

عَبْدَانِمْ
عَ نَبْتِمْ

مِنْ رَبِّ
مِرْ رَبِّ

تنوین میں بھی جزم والا ن چھپا ہوتا ہے :-

رَحْمَتِنُ
رَ ح م ت ن

وہی ہے جو

رَحْمَةٌ
رَ ح م ت ن

اگر تنوین کے آگے تشدید آجائے تو ن کی آواز نہیں رہے گی۔

رِزْقِكُمْ
رِ ز ق ل كُمْ

رَحْمَةٌ مِّنْ
رَ ح م ت مِّنْ

آنکھواں اور نواں سبق

ساتویں سبق کے مطابق اگر جزم والے حروف کے بعد تشدید والے حروف آجائے تو جزم والے حروف کو چھوڑ کر ہم سیدھے تشدید والے حروف سے ملا لیتے ہیں۔ لیکن اگر جزم والا حرف 'ن' ہو اور تشدید والا 'و' یا 'ی' ہو۔ تو نونِ غنہ کی آواز باقی رہتی ہے دوزبر، دوزیر اور دو پیش میں سبھی 'ن' پوشیدہ ہے۔ اس لئے وہاں سبھی یہی قاعدہ لگے گا۔

مَنْ يَعْمَلُ
مَائِنِ

بَشِيرًا
رَاؤُنِ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
مِیْنِ

نَخِيلٍ
رِیْ اُونِ

وَجُودًا يُؤْمِنُونَ
ہُوْمِیْنِ

فَاِكْمَهُ
تُوْنِ

دسواں سبق: منفردات

اگر ان کے بعد اب، آجائے تو ان کی آواز 'م' میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

مَكَانٍ بَعِيدٍ
مَ کا م

مِنْ بَعْدٍ
م

بعض دفعہ تنوین کا 'ن' الگ لکھا جاتا ہے :-

عَلِيمِ الَّذِي
عَ لِي مِ نِ لَ لِ ذِي

مختلف چھوٹی چھوٹی باتیں سبق نمبر میں پڑھئے :-

ضَالِّينَ
ضَا... ل لِيْنَ

تَتَلَوْا
اس نشان سے الف فاموش رہتا ہے

طَسَمَ

ط | س | م | م | م | م

الرَّ

الف | لام | م | ا | را

متفرق مشق (ب)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي
وَمَا عَلَّمْنَا هُنَّ شِعْرًا وَمَا يَنْبَغِي

لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ رُؤًى وَقُرْآنٌ

مُبِينٌ لَا يُنذِرُ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ
مُبِينٌ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ

يَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ ○
يَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ

فِيهِ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ط
فِيهِ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ

وَعَسَافًا ۝ جَزَاءٌ وِّفَاقًا ۝
وَعَسَافًا جَزَاءٌ وِّفَاقًا ۝
وَعَسَافًا جَزَاءٌ وِّفَاقًا ۝
وَعَسَافًا جَزَاءٌ وِّفَاقًا ۝

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانَ لِعُنِيهِ ۝
مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانَ لِعُنِيهِ ۝
مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانَ لِعُنِيهِ ۝
مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانَ لِعُنِيهِ ۝

يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ أَعْتَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۝
يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ أَعْتَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۝
يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ أَعْتَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۝
يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ أَعْتَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۝

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

ظُلُمْتُ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۝
ظُلُمْتُ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۝
ظُلُمْتُ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۝
ظُلُمْتُ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۝

كَطَى السَّجَلُ لِلْكَتَبِ ط
 كَ طَائِي رِيسِ سِرِ جِلِ رِ لِكُ تَبِ

فَأَوْ إِلَى
 فَا وَ... إِلَّا

لِنُحْيَ بِهِ
 لِي نَحْيِي بِبِي

نُحْيِ الْمُؤْمِنِينَ
 نُنِ جِلِ مُمِ مِ نِي نِ

ثَلَاثَ مِائَةٍ
 ثَلَاثَ مِائَتَيْنِ

دَرِي يُوْقَدُ
 دُرِي يُوْتِينِ يُوْقَدُ

مَنْ يُكْرِهَهُنَّ
 مَا يُسْ كِرَهُنَّ نِ

إِنَّا ظَنَنَّا
 إِن نَا ظَنَنَّا

عَرُضًا لِلَّذِي
 عَرَضَ لِلذِي

لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

تفصیلی امتحان

خود اپنا امتحان لینے کا طریقہ :-

(۱) ایک کاغذ سے پہلی سطر کا اردو حل ڈھک لیجئے۔

(۲) اب عربی کی سطر کا ایک لفظ پڑھیے۔

(۳) کاغذ ہٹا کر اردو حل سے مقابلہ کیجئے۔

(۴) اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل

اگلی سطر میں کریں۔

(۵) اگر آپ نے غلط پڑھا ہے تو حل کے سامنے جو نمبر

دیا ہوا ہے۔ اس نمبر کے سبق کو دوبارہ تیار کریں

اور پھر امتحان لیں۔

(۶) اگر اس دفعہ آپ صحیح پڑھیں تو آگے چلیں۔

(۷) اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے

قرآن شریف کی تلاوت کریں۔

نوٹ

جن صاحبان نے قرآن پڑھ رکھا ہے۔ وہ بھی اپنا

اطمینان کر سکتے ہیں۔

بچھلے صفحے پر دی ہوئی ہدایات کے مطابق ایک ایک سطر
 حل دھک کر پڑھیے :-

سَنَدٌ رَاجٌ | اُنْشَيْنِ

(۱) سَ نَ تَدٌ رَ جٌ | اُنْ ثَ يَ ائِي نِ

مَنْ | مَا | اقْرَأْ | بَيْسَ | مُؤْمِنٍ

(۲) مَن | مَ ا | اِقْرَ ا | بَ بَ سَ | مُؤ م نِ

فَاعْدِلُوْا | فَاصْطَادُوا

(۳) فَا عْ دِ لُوْ ا | فَا صْ طَا دُوْ ا

خَوْفَ | بَيْنَ | سَوْفَ | مَيِّتَ

(۴) خَا وِفَ | بَا يَ نَ | سَا وِفَ | مَائِي تَ

اَقِيْمُوا | الْوَزْنَ | اِلَى | الْاَذْقَانِ

(۵) اَقِي مُو ا | وِ زْنَ | اِلَ لَ | اَذ قَا نِ

صَلَوَةٌ (۴) مَ لَاتِ
 اِلْفِ اِى لَافِ
 دَاوُدَ دَا وُودَ

هُوَ لَاءِ (۴) هَا... لَاءِ...
 اَلَّنْ اَل... لَ اَن
 طَسَمَ طَا سَمِ... مِ... مِ

رَبَّائِيُونَ (۶) رَبِّ بَائِي يُونِ
 لِيَذَّكَّرُوا لِي يَذَّكَّرُ رُو

مُسَيِّمٌ (۶) مُمُّ سَمِّ مَن
 وَاٰلِ وَاٰلِ يَن
 بَيْنَ بَائِي... مِ... مِ

اگلی چند سطروں میں وقفہ یعنی آیت کرنے کی آزمائش ہے۔ توجہ سے جواب دیں :-

صَرَفٌ (۵) صَرِّفُ
 صَرِّفُ صَرِّفُ

وَاسْتَغْفِرُهُ ۝ مِنْ ۝ مُعْتَرٍ ۝
 (۵) وَس تَغ فِرِه مِّن ن مِع تَر ر

أَعْلَىٰ ۝ بِهِ ۝ لَهُ ۝
 (۵) أَع لَإِ بِه لَه ط

وَرَثَةٍ ۝ مِّمَّتَهُ ۝ قَارِعَةٍ ۝
 (۵) وَ رَثَتَه مَائِ تَه قَ اِرِعَه ط

آیت سے پہلے آخری حرف پر تنوین ہو تو آیت کس طرح
 کی جائے :-

قَدِيرٌ ۝ كَثِيرٌ ۝ كَثِيرًا ۝
 (۶) ق دِير ك تِير ك تِيرَا ط

هُدًى ۝ شَاءَ ۝ كَثِيرَةً ۝
 (۶) ه دَا شَا ك تِيرَه ط

اس صفحے کے الفاظ سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ جزم سے تشدید اور تنوین سے تشدید کے قاعدے جانتے ہیں :-

مِنْ رَبِّ عِبَادَتُمْ مَهْدَاتٍ
 (۱۷) مِرْ رَبِّ عِبَادَتُمْ مَهْدَاتٍ

يَكُنْ لَهُ كُنْ مِنْ مَنْ لَوْ
 (۱۸) كُنْ لَهُ كُنْ مِنْ مَنْ لَوْ

عَفُورًا رَحِيمًا صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
 (۱۹) عَفُورًا رَحِيمًا صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

خَيْرٌ لَهُمْ إِمَامٌ مُبِينٌ
 (۲۰) خَيْرٌ لَهُمْ إِمَامٌ مُبِينٌ

مُخْلِصًا لَكُمْ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
 (۲۱) مُخْلِصًا لَكُمْ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

اس صفحے کے الفاظ کا تعلق آٹھویں اور نویں سبق سے ہے۔

مَنْ يَشَاءُ
مائیں مئی شا... ء

أَنْ يَرُدَّ
ایں مئی رد ین

خَيْرًا يَرَهُ
خائی رائیں مئی زہو

قُوَّةً وَآثَارًا
قو و تاؤں و آثارن

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
لقاؤ میں مئی م نون

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا
ولی مئی اوں و لان نصیرن

رَجُلٌ يَسْعَى
رج لو میں یس عا

فَاكِبَةً وَلَمَمًا
فائب ہ توں و ل م

مَنْ يَكْرِهُنَّ
مائیں یک رہ ظنن

دَرِيًّا يُوَقَّدُ
درری یوئیں یوق د

اب دو صفحات پر ایسے الفاظ ہیں جن کا بیان سبق نمبر
میں آیا ہے :-

عَلِيمُ الَّذِي
عَلِي مُمُّ رِي لَ رِي
يَأْخُذُ
وَأُ خُ زُ

الْمَر
الفا ل... م ای... م ارا
أَنْتَ
أ م ب ت ت

مُدَّهَا مَتْنِ
مُد هَا... م م تَانِ
لِكِنَّا
ل ا كِن نَ

الْحَا فَةُ
أ ل حَا... ق ق وَتُ
أَلِيمُ بِمَا
أ لِي مُمُّ بِي مَا

طَسَمَ
ط ا سِي... م ا ي... م
مِنَ الْعُدِيهِ
م م ب ع و رِي هِي

سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا
سَلْسِلًا سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا لَاتِينَ

فَأَوْ
فَأَوْ

كَافِرًا بِهِ
كَافِرًا بِهِ

عَدُنَ النَّبِيَّ
عَدُنَ النَّبِيَّ

تَنظَّأَنِي
تَنظَّأَنِي

صَمَّكُمْ
صَمَّكُمْ

فُتِنَهُ الْقَلْبَ
فُتِنَهُ الْقَلْبَ

لَا إِلَى اللَّهِ
لَا إِلَى اللَّهِ

مَكَانٍ بَعِيدٍ
مَكَانٍ بَعِيدٍ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ
تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ، كِتَابِ نَحْمِ هُوَ نَبِيُّ . خُذِ الْعَالِيَّ آيَةَ كِي مَحْنَتِ كُو
بَارِ آوَرِ فَرَمَائِي . آيِن ! مِيرِي لِي بِهِي دَعَائِي خَيْرِ فَرَمَائِي .

تعارف

قرآن آسان تحریک

ملتِ اسلامیہ کے لیے لمحہ فکریہ !

ایک مدت سے ہم دیکھ رہے تھے کہ قرآن سے ہماری دوری بڑھتی جا رہی ہے حالانکہ قرآن کے ایک ایک لفظ میں وہ روح ایمانی بھری ہوئی ہے کہ اگر ہم قرآن سے اپنا تعلق جوڑ لیں تو پوری ملت کی ہستی ایک نئی زندگی اور نئی توانائی سے مالا مال ہو سکتی ہے۔ ہمارے اُجڑے ہوئے گلستانوں میں بہارتازہ آسکتی ہے۔ ہم جو دنیا میں ایک ارب سے زائد ہوتے ہوئے بھی بے شعوری، نا اتفاقی اور بے چارگی کا نشانہ بنے ہوئے ہیں اور طاغوتی طاقتیں متحد ہو کر دنیا کے ہر گوشے میں ہمیں نشانہ بنا کر ہم پر اپنی مُلحدانہ تہذیب اور نوآبادیاتی دور سے بھی بدتر غلامی ٹھوس رہی ہیں۔ بڑا دردناک نقشہٴ احوال ہے جو کشمیر، فلسطین اور دوسرے علاقوں کے مسلمانوں کو درپیش ہے۔ لے کر ہم سے ہم اذیت و ذلت کے چکر میں جکڑے ہوئے ہیں۔

پیارے بہن بھائیو! اس دور مصیبت اور اس زمانہ معصیت سے بچ نکلنے کا واحد ذریعہ قرآن سے دلوں کا رشتہ بحال کرنا ہے۔ قرآن سے وابستگی کے معنی یہ ہیں کہ

ہم نے اللہ تعالیٰ اور اپنے رسول خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ سے محبت و اطاعت کے مقدس رابطے بحال کر لیے۔ اس سلسلے میں ہمارا یہ عذر کہ قرآن عربی میں ہے اور ہم عربی نہیں جانتے اللہ کی پکڑ سے ہمیں نہیں بچا سکتا۔ آخر ہم دنیوی مفادات کی خاطر دنیا کی مشکل ترین اجنبی زبانیں، ہر قسم کے علوم و فنون صنعتیں اور حرفتیں سیکھ کر ان میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں تو کیا صرف اللہ تعالیٰ کا کلام سمجھنا ہی وہ مشکل کام ہے۔ جو آسان نہیں ہو سکتا۔ ظاہر ہے کہ اگر ضرورت محسوس کی جائے تو عربی زبان بالخصوص قرآنی عربی سیکھ لینا مشکل نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں آسانی پیدا کرنے اور عوام کو قرآنی عربی سکھانے اور قرآن مقدس کا مطلب آسانی سے سمجھانے کے لیے قرآن حکیم کا بالکل نئے انداز سے ترجمہ کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ چونکہ عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت الفاظ کی جگہ بدل جاتی ہے اور عربی لفظ کے مقابلہ میں اردو لفظ نہیں آتا، لہذا پڑھتے وقت یہ پتہ نہیں چلتا کہ عربی کے کس لفظ کے اردو میں کیا معنی ہیں، اس لیے ہر آیت کے الفاظ کو دو رنگوں (سرخ اور نیلے رنگ) میں طبع کیا گیا ہے۔ اور ترجمہ میں بھی عربی کے نیلے الفاظ کا ترجمہ نیلے رنگ میں اور سرخ الفاظ کا ترجمہ سرخ رنگ میں کیا گیا ہے۔ اس طرح پڑھنے والوں کو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ کون سے عربی لفظ یا جملے کا ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ پھر ترجمہ محض لفظی نہیں ہے بلکہ سلیس، عام فہم اور رواں ہے جو پاک و ہند کے بلند پایہ مفسرین و مترجمین کے تراجم کو سامنے رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

مختصر تعارف: قرآن آسان تحریک

الحمد للہ رب العالمین ترجمہ قرآن حکیم کو دورنگوں کے استعمال سے آسان اردو زبان میں اور اس انداز میں ترتیب دینے کا اچھوتا خیال اول قرآن آسان تحریک کے بانی صدر مولانا سید شبیر احمد کے دل میں پیدا ہوا۔ قرآنی عربی کے جید عالم ہونے کے ناطے اس کام کو عملی شکل دینے کا بیڑا بھی انھوں نے خود اٹھایا۔ اگر ہم 15 سال پیچھے کے اپنے دینی کلچر پر نظر ڈالیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کی سوچ دینی دہلی بلکہ ناپید تھی اس پس منظر میں ترجمہ قرآن حکیم کے کام کو اس انداز میں پیش کرنا کہ لوگوں کو متوجہ بھی کرے اور تحریک بھی پیدا ہو اور یہ قرآن فہمی کے ایک نئے دور کا آغاز بھی ہو۔ اس کا کریڈٹ خالصتاً قرآن آسان تحریک کے بانی اور دیگر ارکان کو جاتا ہے جنھوں نے اس کام کو ایک انقلابی تحریک کے ذریعہ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کام ہمیشہ جاری رہے گا۔

قرآن مجید کے اس ترجمے کا آغاز 1988 کے اواخر میں ہوا۔ اس دوران کام کی راہیں متعین کرنے کے لیے متعدد تجربات کیے گئے اور مختلف انداز اختیار کیے گئے جس پر بہت وقت لگا اور شدید محنت کے ساتھ کثیر مصارف بھی ہوئے۔ یہ سارا کام "رضیہ شریف ٹرسٹ" کے تعاون سے ہوتا رہا۔ بعد ازاں تقریباً ایک سال کام معطل رہا۔ پھر جب "قرآن آسان تحریک" کی رجسٹریشن عمل میں آئی تو دسمبر 1991ء سے اس کام کا دوبارہ اجرا قرآن آسان تحریک کے پلیٹ فارم سے کیا گیا۔ دسمبر 1993ء سے

تین جلدوں میں سورہ فاتحہ تا سورہ توبہ۔ جلد اول پھر سورہ یونس تا سورہ عنکبوت جلد دوم اور سورہ ء روم تا سورہ الناس جلد سوم شائع ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں پورا قرآن کریم ایک جلد کامل میں جس کے 1088 صفحات ہیں اور تیس علیحدہ علیحدہ پاروں کی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے جس کے کل صفحات 1104 ہیں۔ ترجمہ پر نظر ثانی کے بعد اب نئے سوفٹ ویئر کے ذریعے نئی فلمیں اور پلیٹیں بنائی گئی ہیں، ٹائٹیل اور جلد بندی خصوصیت کی حامل ہیں۔ علاوہ ازیں خوبصورت جہیز ایڈیشن آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ اور اب پورا قرآن مجید تین مختلف سائزوں میں بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ نیز وسط ایشیا کی ریاستوں میں فارسی زبان بولی جاتی ہے ان کے لیے فارسی میں اسی انداز میں ترجمہ قرآن مرتب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس سلسلہ میں پارہ عم پر ننگ کے مراحل میں ہے اور جلد شائع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلش زبان میں بھی اسی انداز کا ترجمہ مرتب ہو رہا ہے انگلش میں پارہ اول، پارہ عم اور نماز (Book Of Salaat) کی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ نیز اگر توفیق الہی شامل حال رہی تو پورے پاکستان میں بالخصوص اور پوری دنیا میں بالعموم اس ترجمہ کو پہنچانا ہمارے مقاصد کا حصہ ہے۔

بنیادی پالیسی

"قرآن آسان تحریک" کی بنیادی پالیسی یہ ہے کہ قرآن و سنت کی خالص تعلیمات کو عام کیا جائے اور رسمی سیاست اور فرقہ بندی سے علیحدہ رہتے ہوئے قرآن

کی خدمت کی جائے، تحریک اپنی مطبوعات غیر تاجرانہ انداز میں لوگوں کو فراہم کرے اور کسی بھی قسم کا منافع اور افراد کا مالی تعاون صرف "قرآن آسان تحریک" کے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جائے، تحریک کے تمام کام اسلام کے معروف طریقہ کے مطابق ہونگے۔

مختصر اغراض و مقاصد

1 قرآن حکیم سے مسلمان کا ٹونا ہوا رابطہ جوڑنے کی غرض سے امت مسلمہ کا یہ مغالطہ دور کرنے کی جدوجہد کرنا کہ قرآن بہت مشکل ہے، اس کا سمجھنا صرف علما کا کام ہے اور ایک عام مسلمان کے لیے سمجھنے بغیر محض اس کی تلاوت کر کے ثواب حاصل کر لینا کافی ہے۔

2 مسلمان کو اس بڑی حقیقت سے باخبر کرنا کہ قرآن اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہے اور اس مقصد کے لیے اسی نے اسے آسان کر دیا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (النم 17)

اور یقیناً آسان کر دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلمان

اللہ کرے تجھ کو عطا جہت کردار (اقبال)

3 عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے ایک عام مسلمان قرآن سے براہ راست فہم مطالب پر قدرت نہیں رکھتا اور اردو زبان میں جو ترجمے موجود ہیں ان کو پڑھتے وقت ایک عام پڑھنے والا یہ تعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمے میں عربی کے کس

لفظ کے معنی کیا ہیں؟ اور جو مفہوم ادا ہوا ہے وہ کن الفاظ کا ہے؟ نتیجہ یہ ہے کہ ان ترجموں کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب علم کبھی اس قابل نہیں ہو پاتا کہ وہ براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی سمجھ سکے اور مدت العمر اس کے اور قرآن کے درمیان ترجمہ کا پردہ حائل رہتا ہے، لہذا اس ادارہ نے ایک ایسا ترجمہ مرتب کیا ہے جس میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی ہے جو قرآن مجید میں عربی الفاظ کی ہے اور متن و ترجمہ الفاظ اور ان کے معانی کے حتمی تعین کے لیے عربی متن اور اردو ترجمہ دونوں کو دو مختلف رنگوں میں اس طرح چھاپا گیا ہے کہ عربی کا لفظ جس رنگ میں ہے اس کا ترجمہ بھی اسی رنگ میں ہے تاکہ پڑھتے وقت بغیر کسی دقت کے یہ معلوم ہو جائے کہ عربی کے کس لفظ کے اردو میں کیا معنی ہیں اور پڑھنے والے میں بتدریج قرآنی عربی جاننے اور قرآن سے براہ راست مفہوم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

4. قومی اور ملکی سطح پر یہ کوشش کرنا کہ قرآن حکیم کا جو نسخہ مسلمانوں تک پہنچے وہ معیاری، با ترجمہ اور غلطیوں سے پاک ہو۔
5. قرآن حکیم کے پیغام کو تعلیمی اداروں، مساجد اور ویب سائٹ کے ذریعے عام کرنا۔
6. قرآن حکیم کی طباعت و اشاعت اور تقسیم کا وسیع پیمانے پر انتظام کرنا اور اس کو دنیاوی تجارت اور منافع اندوزی کے چکر سے نکال کر خالص نجات اخروی کا ذریعہ بنانا تاکہ ہر مسلمان کے لیے قرآن حکیم کا حصول بغیر کسی مالی بوجھ کے ممکن ہو سکے۔
7. قرآن حکیم کی تعلیمات کو پھیلانے کے لیے قرآن حکیم کا ترجمہ دنیا کی

معروف زبانوں میں عام فہم انداز میں کرنا اور بڑے پیمانے پر اس کی اشاعت کرنا۔
8. قابل اور ہونہار دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے وظائف فراہم کرنا تاکہ وہ تعلیم اور تحقیقی میدان میں قرآن حکیم سے متعلق عصری مسائل پر تحقیق کر سکیں۔

9. تحریک کے مرتب کردہ لٹریچر کو شائع کرنے کے لیے پریس کا انتظام۔

10. ہم خیال افراد اور غیر سیاسی تنظیموں سے جن کے اغراض و مقاصد تحریک

کے مقاصد سے ہم آہنگ ہوں ان کے کاموں میں تعاون کرنا۔

نوٹ: اگر آپ ان مقاصد سے متفق ہیں تو تحریک کے ساتھ مندرجہ ذیل طریقہ سے مالی تعاون کیجئے۔

(ا) تحریک کی رکنیت مبلغ 300 (تین صد روپے) سالانہ اور تاحیات ممبر شپ

مبلغ 5000 (پانچ ہزار روپے) ہے۔

(ب) زر تعاون حسب توفیق بشمول زکوٰۃ و خیرات۔

(ج) منسلک فہرست سے مطبوعات کتب خود خریدیں اور خرید کر تقسیم کریں

"قرآن آسان تحریک" ایک ایسی انتظامیہ کے ہاتھ میں ہے جو اپنی

مطبوعات غیر تاجرانہ انداز سے تقریباً لاکھت پر فراہم کرتی ہے۔ یہ نہ صرف شدید دینی

ضرورت ہے، بلکہ اس میں کام آنے والا ہر پیسہ اور ہر کوشش ایک صدقہ جاریہ کی حیثیت

رکھتی ہے۔ اب تک تحریک کے 4324 رکن بن چکے ہیں۔ جس میں 294 لائف

ممبر اور معاونین اسکے علاوہ ہیں مجلس انتظامیہ کے اراکین کی تعداد 11 ہے۔ تحریک کے

حسابات باقاعدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کروائے جاتے ہیں۔ قرآن آسان تحریک کی آمدن انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اور اس کو دیئے جانے والے عطیات بھی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ باحوالہ گورنمنٹ آف پاکستان انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ خط نمبر:

(Rcit/J-188/47(1)(d)/Scit/2783/01-02-2001-03)

قرآن آسان تحریک کے مرتب کردہ ترجمہ کے بارے میں اہم گزارشات

دنیا کی مختلف زبانوں بالخصوص اردو میں قرآن مجید کے اچھے تراجم کی کمی نہیں ہے اور گزشتہ دو سو سال میں متعدد علماء نے اپنے اپنے انداز میں بہترین تراجم کیے ہیں۔ جن میں اکثر انتہائی اہمیت کے حامل ہیں ان تراجم کی موجودگی میں محض حصول برکت و سعادت کی خاطر ایک نیا ترجمہ شائع کرنا وقت اور محنت کا کوئی صحیح مصرف نہیں ہے۔ اس راہ میں مزید کوشش اگر معقول ہو سکتی ہے تو صرف اس صورت میں جبکہ ترجمہ کرنے والا طالبین قرآن کی کسی ایسی ضرورت کو پورا کرے جو موجودہ تراجم سے پوری نہ ہوتی ہو، چنانچہ اس ترجمہ کو مرتب کرنے کا محرک دراصل یہ احساس ہے کہ اب تک جتنے تراجم اردو زبان میں ہوئے ہیں ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن میں محض عربی کے لفظ کا اردو متبادل مہیا کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور مفہوم اخذ کرنے اور معنی کی گہرائی تک پہنچنے کی ذمہ داری پڑھنے والے پر چھوڑ دی گئی ہے ظاہر ہے ایسے تراجم سے قرآن کا معنی مراد سمجھنا اور حقیقی مفہوم سے پوری طرح مستفید ہونا ہر شخص کا

لہذا پڑھنے والے کو فہم مطالب کے لیے دوسرے تراجم سے رجوع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ان کے علاوہ بعض تراجم وہ ہیں جن میں لفظی ترجمہ کا طریقہ چھوڑ کر آزاد ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے اور الفاظ کے لغوی اور بنیادی معنی کو واضح کرنے کی طرف چنداں توجہ نہیں دی گئی۔ ان تراجم میں یہ خوبی تو ضرور ہے کہ قرآن کے مفہوم کا سمجھنا آسان ہے، لیکن پڑھتے وقت قاری یہ متعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمہ میں عربی کے کس لفظ کے معنی کیا ہیں اور جو مفہوم ادا کیا گیا ہے وہ کن الفاظ کا ترجمہ ہے نیز یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ لفظ کے اصلی اور لغوی معنی کیا ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان تراجم کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب علم کبھی اس قابل نہیں ہو پاتا کہ براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی سمجھ سکے اور مدت العمر اس کے اور قرآن کے درمیان ترجمہ کا پردہ حائل رہتا ہے اور وہ ایمان و یقین، خوف و خشیت اور فرحت و سرور کی اس کیفیت سے محروم رہتا ہے جو کلام الہی ہونے کے ناتے قرآن کے الفاظ کا خاصہ ہے۔

بعض حضرات نے اس مقصد کے حصول کے لیے کہ ہر لفظ کے معنی کا تعین بھی ہو جائے اور ترجمہ سلیمس اور عام فہم بھی ہو جائے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ پہلے قرآنی آیات کے مفرد الفاظ لکھ کر ان کے معنی درج کر دیے ہیں۔ اس کے بعد آیت کا لفظی ترجمہ اور پھر سلیمس ترجمہ درج کیا ہے۔ یہ طریقہ اپنی افادیت کے اعتبار سے بہت مناسب ہے اور اس طرح پڑھنے کے مشق کی جائے تو قرآن فہمی کے سلسلے میں کافی

پیش رفت ہو سکتی ہے لیکن اس طرح ایک عام قاری کو جو مشکل پیش آتی ہے وہ یہ ہے کہ الفاظ کے معنی لکھ دینے کے باوجود جب تک الفاظ و معنی کی نشاندہی استاد نہ کرے، پورا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ دوسرا اس طرح پڑھنے کے لیے بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے جس کا متحمل ہر شخص نہیں ہو سکتا۔

اس صورتِ حال کے پیش نظر ایک مدت سے کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ طالبین قرآن مجید کے لیے کوئی ایسا ترجمہ مرتب ہو جائے جس سے وہ قرآن کے مطالب و مفاہیم کو تفہیم اور ترجمانی کے انداز میں پوری طرح سمجھ بھی سکیں، یہ بھی معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے کیا معنی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی اندازہ ہوتا جائے کہ عربی الفاظ کی ترتیب و ترکیب کے اس انداز سے یہ معنی و مفہوم پیدا ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی آسان کام نہ تھا، تاہم، ہم نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ان مقاصد کی تکمیل کے لیے قرآن مجید کا ترجمہ مرتب کرنا شروع کر دیا جو الحمد للہ اب مکمل ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ معانی کی نشاندہی اور آیات کے معنی و مراد بیان کرنے کے لیے اپنی طرف سے کوئی نئی کوشش نہیں کی گئی ہے، بلکہ اردو زبان میں پہلے سے موجود مندرجہ ذیل چھ علماء کے ترجموں سے استفادہ کیا گیا ہے جن کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ

شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

مولانا فتح محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ

علاوہ ازیں علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجموں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ انہی آٹھ ترجموں میں سے سادہ، آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل عبارات کا انتخاب کر کے یہ ترجمہ مرتب کیا گیا ہے جس میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو قرآن مجید میں عربی الفاظ کی ہے تاکہ پڑھتے وقت قاری کو بغیر کسی دقت کے معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے معنی اردو میں کیا ہیں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ جو تصرف کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بعض مقامات پر ان تراجم کی عبارات میں الفاظ کی ترتیب کو حسب ضرورت آگے پیچھے کیا گیا ہے تاکہ حتی الامکان عربی لفظ کے مقابلہ میں اردو لفظ آجائے۔ مزید برآں ترجمہ میں جو حصہ ایسا ہے جس کے بالمقابل عربی متن میں لفظ موجود نہیں یعنی اس جگہ کوئی لفظ محذوف ہے یا قرینہ سے وہ معنی پیدا ہوتا ہے تو اس حصہ کو قوسین یعنی بریکٹ میں لکھا گیا ہے۔

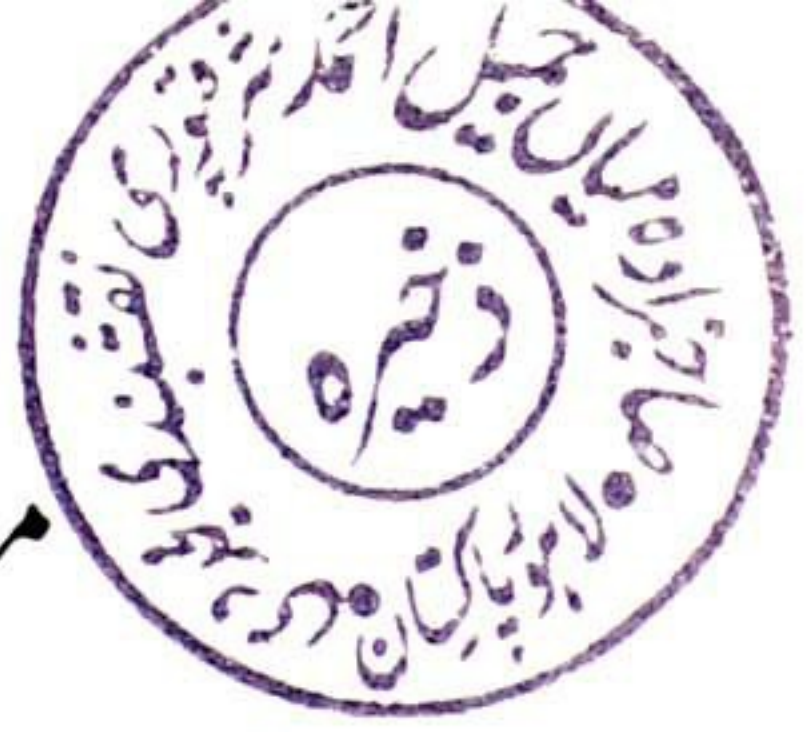
تحریک کے مرتب کردہ اس ترجمہ قرآن حکیم کے بارے میں ملک بھر کی چند جید شخصیات اور علماء کرام کے تاثرات پیش خدمت ہیں تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ اہل علم و نظر کے ہاں اس ترجمہ قرآن کی کیا قدر و قیمت ہے۔ قرآن سے محبت رکھنے والے جس شخص نے بھی اسے دیکھا ہاتھوں ہاتھ لیا اور دعاؤں سے بھرے خطوط لکھ کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔

جزاک اللہ

(رہنما)

دعائے خیر کے ساتھ

والسلام انتظامیہ قرآن آسان تحریک لاہور



مطبوعات قرآن آسان تحریک

نام مطبوعات	صفحات	سائز	فی نسخہ قیمت
1. ترجمہ قرآن حکیم کامل جلد مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	1088	20 x 30/8	300 روپے
2. ترجمہ قرآن حکیم کامل جلد آرٹ پیپر مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	1088	20 x 30/8	600 روپے
3. ترجمہ قرآن حکیم جلد اول سورہ فاتحہ تا سورہ توبہ مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	356	20 x 30/8	120 روپے
4. ترجمہ قرآن حکیم جلد دوم سورہ یونس تا سورہ عنکبوت مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	352	20 x 30/8	120 روپے
5. ترجمہ قرآن حکیم جلد سوم سورہ روم تا سورہ الناس مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	388	20 x 30/8	120 روپے
6. ترجمہ قرآن حکیم پاروں کی صورت میں (اول تا تیسواں) مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	1104	20 x 30/8	12 روپے
7. اللؤلؤ والمرجان - بخاری و مسلم متن علیہ احادیث کا مجموعہ (دو جلدیں) ترجمہ مولانا سید شبیر احمد	1120	20 x 30/8	475 روپے
8. سورۃ آل عمران مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	48	20 x 30/8	15 روپے
9. پارہ اول (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	64	20 x 30/8	50 روپے
10. پارہ عم (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	80	20 x 30/8	50 روپے
11. قرآن حکیم کی تیرہ منتخب سورتیں مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	132	20 x 30/16	20 روپے
12. نماز مترجم (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	52	20 x 30/16	25 روپے
13. اسلام کیا ہے؟ ترجمہ مولانا سید شبیر احمد	360	20 x 30/16	45 روپے
14. البلاغ المبین ترجمہ مولانا محمد علی مظفری	208	20 x 30/16	25 روپے

15	کیا آپ نے قرآن کا ارشاد سنا مصباح الحق	72	20 x 30/16	5 روپے
16	فہم قرآن کے اہداف و مقاصد			
24	مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	24	20 x 30/16	1 روپیہ
17	تلاوت کے قرآنی آداب مرتبہ عبدالمجیب	8	20 x 30/16	5 روپے
18	توحید - اور عقیدہ توحید کے ثمرات و نتائج			
32	مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	32	20 x 30/16	3 روپے
19	روزہ اور آفات روزہ			
20	از مولانا امین احسن اصلاحی	20	20 x 30/16	1 روپیہ
20	أسوۃ حسنہ - خلاصہ زاد المعاد			
262	ترجمہ مولانا عبدالرزاق بلخ آبادی	262	20 x 30/16	50 روپے
21	اے جنرل انٹروڈکشن ٹو اسلام (انگلش)			
360	ترجمہ راجہ ایف ایم ماجد	360	20 x 30/16	60 روپے
22	کتاب التوحید مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	432	23 x 36/16	30 روپے
23	سورہ فاتحہ و بقرہ مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	188	20 x 30/16	20 روپے
24	سورہ یسین مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	36	20 x 30/32	6 روپے
25	نماز مترجم (اردو) مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	40	20 x 30/32	4 روپے
26	قرآنی و مسنون دعائیں			
232	مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	232	20 x 30/32	18 روپے
27	حرز اعظم مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	48	20 x 30/32	6 روپے
28	مختب نصاب انتخاب ذاکر محمد راشد رحمہ اللہ	56	20 x 30/8	50 روپے
29	قرآن پڑھنا سیکھے از مصباح الحق	143	20 x 30/16	25 روپے

قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ 13-A/II، ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ، لاہور۔ 18

فون: 5432357-5412288 فیکس: 92-42-5419555

E-mail: qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

www.quranasan.org & www.asanquran.com

سیل آفس: 57 مزنگ ڈسٹریکٹ مینشن نزد مسجد نمبر گلگا ام ہسپتال لاہور فون: 6361361

اس کارِ خیر میں اشتراک و تعاون کی صورتیں

قرآن حکیم کا یہ ترجمہ ”قرآن آسان تحریک“ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام اشاعت و تقسیم کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ قرآن حکیم کا حق یہ ہے کہ اسے کاروباری انداز میں حصولِ منفعت کا ذریعہ نہ بنایا جائے اور ہر مسلمان اسے بہ آسانی حاصل کر سکے۔ آپ اگر اس کارِ خیر میں شریک ہونا چاہتے ہیں تو تحریک کی رکنیت اختیار کیجیے۔ نیز اس کی ایک آسان صورت یہ ہے کہ آپ مطبوعات کی اصل لاگت جو محض کاغذ، طباعت اور جربندی کے خرچ پر مشتمل ہے ادا کر کے اس کارِ خیر کو جاری رکھنے میں ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ علاوہ ازیں اگر آپ اس سلسلہ میں مزید کسی قسم کا تعاون کرنا چاہیں تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

مبلغ 5 ہزار روپے یکمشت
مبلغ 300 روپے سالانہ
جو دینا چاہیں

تاحیات رکنیت
عام رکنیت
تعاون

آپ کی خدمت میں فارم رکنیت ارسال کیا جا رہا ہے۔ رکنیت حاصل کرنے کے بعد تحریک کی تمام مطبوعات شائع ہوتے ہی بلا معاوضہ آپ تک پہنچ جایا کریں گی۔ البتہ ڈاک خرچ علیحدہ ادا کرنا ہوگا۔

II

Accepted / Not Accepted

Signature

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

القر (17)

قرآن آسان تحریک، قرآن حکیم کی تعلیم کو پھیلانے

اور گھر گھر پہنچانے کی ملک گیر تحریک کا شائع کردہ

اردو ترجمہ

قرآن حکیم

مرتبہ

مولانا سید شبیر احمد

قرآن حکیم کے معانی سمجھانے کے لیے

انتہائی کامیاب طریقہ تعلیم

اس ترجمے میں قرآنی الفاظ کے معنی کی نشاندہی کے لیے

تعلیمی نفسیات کے اصولوں کی روشنی میں پہلی مرتبہ دورنگوں سے کام لیا گیا ہے۔